پنڈت کرشن کنور دت شرما

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی
رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

عرضِ ناشر

پنڈت کرشن کنور دت شرما اپنے استاد حکیم محمد عبداللہ مرحوم کی طرح نسخہ جات کو چھپانا گناہ سمجھتے تھے۔ اسی لیے ان کے زیرِ نگرانی شائع ہونے والا رسالہ "آبِ حیات" ایک معمولی قصبہ ٹوہانہ سے شائع ہونے کے باوجود پورے برصغیر میں مشہور ہو گیا۔ جو شہرت اس رسالہ کو نصیب ہوئی وہ کم ہی کسی اور کے حصہ میں آئی۔ ۱۹۳۹ء میں پنڈت صاحب ۲۶ سال کی عمر میں وفات پا گئے تو رسالہ بند ہو گیا۔ لیکن نصف صدی گزرنے کے باوجود شائقینِ طب ان پرچوں کی تلاش میں ہیں۔ ہم نے ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۷ء تک کے رسالہ آبِ حیات کے اہم نسخہ جات کو بمع تصدیقات آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

انشاء اللہ

اس کا دوسرا حصہ بھی مرتب کر کے جلد آپ کی خدمت میں پیش کریں گے۔

والسلام

عبدالوحید سلیمانی

۸۸-۱-۲۲

فہرست

ضعف باہ کا کامیاب نسخہ

(ماخوذ از رسالہ آب حیات اپریل ۱۹۳۵ء)

ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ اس بات کا گواہ ہے کہ دنیا میں جس قدر لوگ ضعفِ باہ کی شاکی ہیں اتنی قدر کسی اور مرض کے ہاتھوں نالاں نہیں ہیں۔ کتابوں اور رسالوں میں آئے دن نئے نئے نسخے اور مجربات خاص، بھی اس شکایت کو رفع کرنے کے لیے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مگر اب تک اس مرض کا کوئی خاص طور پر کامیاب نسخہ ہماری نظروں سے نہیں گزرا۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہر مرض کے اسباب و علامات مرض میں بے حد تفاوت ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی ایک نسخہ سب جگہ خاص طور پر کامیاب ہونا دشوار نظر آتا ہے۔ بے شمار تجربات کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ ہم نے نہایت مفید پایا ہے۔ مرض کے اسباب کچھ بھی ہوں۔ یہ ہر حالت میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور کرتا ہے اور اصولی طور پر بھی نہایت کامل اور کامیاب نسخہ ہے۔ اس کی یہی امتیازی خوبی ہے کہ ضعف باہ کی ہر حالت میں اور ہر سبب میں دوسری سینکڑوں اور ہزاروں دوائیوں سے ہمارے تجربہ میں زیادہ کامیاب ثابت ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم اسے پارۂ جگر کا نام دے کر آپ سے پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ اسے بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

(ص) آدھ سیر سبز حرمل کو خوب کوٹ کر اس کا نغدہ تیار کیجیے۔ ایک

مٹی کے پیالہ میں نصف نغدہ رکھ کر اس پر ایک تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی رکھ دیجیے اور ہڑتال پر ایک تولہ شنگرف رومی کی ڈلی سالم رکھ کر اس پر ایک تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی اور ڈال دیں۔ گویا کہ شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی دو تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی کے درمیان آجائے گی۔ اب باقی ماندہ سبز حرمل کا نغدہ جو قریبًا ایک پاؤ ہوگا۔ دوا کے اوپر ڈال کر کوزہ کا منہ اچھی طرح سے گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی کسی محفوظ الہوا جگہ میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں اور دوسری بار پھر پہلے کی طرح سبز حرمل کے نغدہ میں ہڑتال ورقی دو تولہ کے درمیان رکھ کر سمپٹ کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں۔ اب باقی اجزا مہیا کیجیے اور نسخہ تیار کر لیجیے۔ اوپر کے طریق سے تیار کی ہوئی شنگرف ایک تولہ، کشتہ سونا درجہ اعلیٰ ایک تولہ، کستوری اصلی نیپالی ایک تولہ۔ کشتہ فولاد درجہ اول چھ ماشہ، کشتہ یاقوت عمدہ ایک تولہ، ستاور ایک تولہ۔ عرق گلاب سہ آتشہ میں خوب کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ ملائی یا مکھن میں۔ کشتہ شنگرف مقوی باہ ہے اور ریح لاتا ہے۔ کشتہ سونا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل اور دماغ تو خصوصیت سے اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ کشتہ فولاد جگر کو طاقت دیتا ہے اور صاف و صالح خون کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے۔ خون کی جس قدر اس معاملہ میں ضرورت ہے وہ سب پر عیاں ہے۔ کشتہ یاقوت مقوی دل ہے اور روح کو بڑھاتا ہے۔ سونا اور کستوری حرارت غریزی کو بھی بڑھاتے ہیں۔ حواس ظاہری اور باطنی

کو تقویت دیتے ہیں۔ اس طرح یہ نسخہ اعضائے رئیسہ کے ضعف کو دور کر کے کثرت مباشرت اور جلق وغیرہ سے تباہ کیے ہوئے جسم میں زائل شدہ قوت کا بدل پیدا کرتا ہے اور روح، ریح اور خون پیدا کر کے قوت باہ کو ترقی دیتا ہے۔ ہم زیادہ تعریف کرنے کے عادی ہی نہیں۔ مگر شاید اتنا بتا دینا ضروری ہوگا کہ یہ نسخہ ایک نہایت اعلیٰ پایہ کا نسخہ ہے جو جسم کو بنیادی طور پر طاقت دے کر باہ میں ہیجان پیدا کرتا ہے اور اس طریق سے حاصل کی ہوئی قوت کو دیرپا ہوتی ہے اور اس قسم کا علاج بھی یقینی اور بے خطا ہوتا ہے۔ باقی حکیم اور وئید صاحبان خود سوچ سمجھ لیں۔

۲۔ ضعف باہ کا ایک اور نسخہ بتلیے

(اپریل ۱۹۳۵ء)

یہ نسخہ بھی بہت اچھا فائدہ کرتا ہے۔ اکثر صورتوں میں تسلی بخش ثابت ہوا ہے۔ بنانے میں بھی آسان ہے اور یوں بھی بہت سستا ہے۔ راز کی چیز ہے بلغمی اور بادی مزاجوں میں بہت محرک ثابت ہوا ہے۔ کثرت جماع کے عادی اور مجلوق کو نہ دینا چاہیے۔ کیونکہ یہ محرک زیادہ ہے لیکن جن صورتوں میں تحریک کی ضرورت ہو وہاں یہ اچھی کامیاب چیز ثابت ہوگی۔ یوہمبین خالص جرمنی کے کارخانہ مرک کی تیار شدہ ایک ٹیوب جس میں پندرہ گرین دوا ہوتی ہے

• ایک دوسری چیز بھی جو انڈے کی زردی میں سے

نکلتی ہے۔ ڈاکٹروں سے لے لینی چاہیے۔ اس کا نام لیسی تھین ہے۔ یہ بہت سستی چیز ہے اب نسخہ دیکھئے۔

ص :- ایک ٹیوب لو ہمین خالص — پندرہ گرین
لیسی تھین — ایک سو بیس گرین
بیر بہوٹی خشک — پندرہ گرین

سب کو کسی کھرل میں ڈال کر یکجان کریں اور ساٹھ گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح و شام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پانی کے گھونٹ سے یا کسی اور مناسب بدرقہ سے جو حکیم تجویز کرے۔ یہ ایک مہینہ کی گولیاں ہیں

یہ گولیاں نہار منہ دودھ سے بھی لی جا سکتی ہیں۔ نسخہ اچھا ہے۔ جیسے مناسب سمجھیں استعمال کرائیں۔

۳۔ ضعف باہ کا ایک اور عجیب نسخہ

اس نسخہ کی خوبی یہ ہے کہ یہ نہایت قلیل الاجزاء اور کثیر المنفعت ہے۔ بعض مزاجوں پر تو اس نے بڑا ہی حیرت انگیز اثر کیا خصوصاً انتشار میں بے حد اضافہ کیا۔ جن کو وقت پر ڈھیلا پن ہو جاتا ہے۔ شہوت کم ہوتی ہے ان کے لیے بہت اچھا نسخہ ہے اگر سوچ سمجھ کر استعمال کرایا جائے تو بہت یقینی اور بے خطا چیز ہے۔ اس سے بھوک میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور قوت ہاضمہ بھی بڑھتی ہے نسخہ یہ ہے :-

ص :- تخم اجود، تخم گاجر، تخم شبت ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، لونگ۔ رومی مصطگی، عود ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں سے تین گنا شہد لیں دواؤں کو بہت باریک نہ کریں بلکہ ذرا ذرا دردرا رکھیں اور شہد ملا کر جوارش بنالیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام یا صرف ایک وقت کھانا کھانے سے پہلے یا بعد حسب مزاج کسی بدرقہ کے ساتھ یا کسی بدرقہ کے بغیر یونہی چاٹ لیں۔ بہت اچھا اور قابل قدر فائدہ کرتا ہے۔ دو تین ہفتوں میں یقینی اثر دکھاتا ہے۔

نوٹ :- مندرجہ بالا ہر سہ نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ اپریل ۱۹۳۵ء میں منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ مذکور درج ہیں۔ جن کے مجرب ہونے کی تصدیق صاحب نسخہ مذکور فرما رہے ہیں۔ اور جن کو "پارہ ہائے جگر" کے عنوان کے ماتحت جگہ دی ہے۔

۴۔ اکسیر آتشک

ماخوذ اپریل ۱۹۳۵ء

(از عالیجناب شفاء الہند حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں لائل پور پنجاب)

یہ حبوب ایسی عجیب الخواص ہیں۔ جو کہ بلا ضرر اور بلا تکلیف ہر قسم کے آتشک کو بالخصوص دفع کر دیتی ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ کوئی پرہیز نہیں۔ ترش چیز اس کی دشمن ہے مگر یہ ترشی کے ساتھ کھلائی جاتی ہے۔ تمام جہاں کی خاک بلا کھاتے جاؤ۔ کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ کسی چیز کا پرہیز کھانے پینے میں نہیں۔ تیل مرچ کھٹائی جو کچھ چاہو کھاؤ۔ واقعی عجیب الخواص گولیاں ہیں۔

ص :- اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن کرمانی۔ پارہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز تخم
انب دو عدد۔ بلادر کلاہ دور شدہ چار دانہ۔ قند سیاہ کہنہ بیس سالہ ۸ تولہ۔ مغز ناریل
دو تولہ۔ کنجد سیاہ ایک تولہ۔ مالکنگنی ایک تولہ۔ مغز حب السلاطین مدبر ایک تولہ
سب کو کوٹ کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی اچار انب میں
لپیٹ کر یا دہی کے ساتھ دیں۔ بس اکسیر ہے۔

نوٹ :- یہ گولیاں ہماری بہت دفعہ کی مجرب ہیں۔ واقعی آتشک کے لیے
اکسیر ہیں۔ لیکن ہمارے خیال میں مونگ کی دال اور سرکہ سے پرہیز ضروری ہے۔
(منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات مصدقہ)

۵۔ مفت کالاثانی اور شرطیہ نسخہ

مئی ۱۹۳۵ء

یہ نسخہ پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر آب حیات کی طرف
سے رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۵ء میں درج ہے جس کو لفظ بلفظ ذیل میں
نقل کیا جاتا ہے۔ اس کے مجرب ہونے کی تصدیق کے لیے مذکورہ پنڈت جی
کا نام ہی کافی ہے نیز نسخہ ۶ بھی جو ابھی آنے والا ہے۔ وہ بھی انہی صاحب کی
تصدیق کا حامل ہے۔ وہو ہذا :-

مندرجہ ذیل مفرد جزو کا نسخہ ظاہری نظر میں تو ہیچ اور حقیر سا معلوم
ہوتا ہے مگر تجربہ میں اکسیری صفات کا حامل پایا گیا ہے۔ راقم الحروف کا تجربہ اس
کی سفارش کرتا ہے کہ اسے معمولی نسخہ سمجھ کر نظرانداز نہ کیا جائے۔ یہ بہت بلند پایہ

کا نسخہ ہے۔ اور اس کا فائدہ بھی قطعی یقینی ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ جب تک پورا
تسلی بخش فائدہ نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اس کا استعمال بلاناغہ جاری
رکھا جائے۔

اب نسخہ ملاحظہ ہو۔ یہ صرف ایک جزو کا نسخہ ہے۔ یعنی صرف شیر برگد۔ برگد
ایک عام مشہور تنا دار درخت ہے۔ جو پیپل کی قسم سے ہے۔ اسے بڑھ اور پنجابی
زبان میں بوہڑ بھی کہتے ہیں۔ اس کا دودھ امساک کی قوت کو بڑھانے کے لیے
ایک حیرت انگیز چیز ہے۔ اس میں فاسفورس کا جزو موجود ہے اور انسان کے
جوہر حیات میں بھی فاسفورس بڑی کثیر مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ فاسفورس دماغ
اور پٹھوں کے لیے بڑی ہی طاقت ور غذا اور دوا ہے۔ دماغ کی تو پرورش ہی
فاسفورس سے ہوتی ہے۔ اس لیے بڑھ کا دودھ مقوی دماغ اور مقوی اعصاب
بھی ہے۔ جلق اور کثرت مباشرت سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ان کو دور
کرنے کے لیے طب ہومیوپیتھی میں فاسفورک ایسڈ ایک امتیازی رتبہ رکھتا ہے
لیکن بڑھ کا دودھ اس سے بہت قوی اثر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس میں قدرتی
طریقہ پر فاسفورس شامل ہوتی ہے اور نیز فاسفورس کے علاوہ چند ایک ایسے
اجزاء بھی اس میں موجود ہیں۔ جن کے نام کا ہمیں ابھی تک علم نہیں۔ لیکن ان کے کام
اور فائدہ سے ہمیں تجربہ نے واقف کر دیا ہے۔ بہر حال اس کے استعمال کا طریقہ
یہ ہے کہ صبح نہار منہ کھانڈ یا مصری کے سفوف میں حسب برداشت طبع چند قطرے
ڈال کر نگل لیے جائیں۔ اوپر سے معمولی نیم گرم دودھ پی لیا جائے۔ بعض مزاجوں
میں اس سے قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے پہلے دو تین قطروں

سے شروع کر کے آہستہ آہستہ پندرہ بیس قطروں تک بڑھانا چاہیے۔ بیس قطرے ہر صورت میں کافی ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ مقدار میں لینے کی ضرورت نہیں۔ جن کو قبض کی شکایت نہ رہتی ہو۔ اور اس کے استعمال سے بھی قبض کی شکایت پیدا نہ ہو تو ان کو چاہیے کہ پندرہ بیس قطروں پر پہنچ کر روزانہ اسی مقدار میں ایک دو ماہ یا زیادہ عرصہ تک متواتر استعمال کرتے رہیں۔ لیکن جن کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہو۔ ان کے لیے یہ طریقہ زیادہ موزوں رہے گا کہ ایک قطرہ سے شروع کر کے ہر روز ایک قطرہ بڑھاتے ہوئے پندرہ دن میں پندرہ قطروں تک پہنچیں۔ پھر ایک قطرہ روزانہ گھٹاتے ہوئے دوبارہ ایک قطرہ پر آجائیں۔ اسی طرح حسب ضرورت ایک یا دو دور پورے کریں۔ طب یونانی یا آیورویدک میں بے شمار نسخے اس مرض (سرعت انزال) کے موجود ہیں۔ مگر اس سادہ سے نسخہ سے بڑھ کر کوئی نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ڈاکٹری میں تو اس مرض کا تسلی بخش علاج ہی نہیں ہے۔

۶۔ ایسا ہی ایک اور مفت کا لاثانی اور شرطیہ نسخہ

(فرمودہ مذکورہ بالا صاحب)

یہ نسخہ بھی بہت اعلیٰ پایہ کا نسخہ ہے۔ کیکر (ببول) کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو۔ لے کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ ان کے برابر وزن کوزہ مصری ملا کر رکھ لیجیے۔ صبح و شام ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کیجیے۔ دو ہفتہ میں اثر معلوم ہو جاتا ہے۔ کم از کم ایک ماہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

پرہیز:۔ کھٹائی تیل کی اشیاء قابض چیزوں چٹنی سرکہ وغیرہ سے غذا زود ہضم اور ہلکی۔ بھنڈی توری کی سبزی اس مرض کے لیے اتنی مفید ہے کہ اسے دوا کے برابر کا رتبہ دیا جانا چاہیے۔ اس لیے جہاں تک ہو سکے بھنڈی توری کی سبزی ضرور استعمال کریں۔

۷۔ طلائے خاص سطبرا

(عطیہ منجانب صاحب نسخہ ۵ گذشتہ) اپریل ۱۹۳۵ء

یہ ایک بے نظیر طلاء ہے اس میں ہم نے بہت بڑی کامیابی دیکھی ہے۔ ناہمواری، باریکی، استرخاکی حالت سب درست ہو جاتی ہے۔

ص:۔ روغن راس افعی ۶ ماشہ۔ خراطین مصفی ۶ ماشہ۔ زلو خشک ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ۔ روغن دارچینی ایک تولہ۔ چربی سانڈہ ۳ تولہ۔ چربی شیر ۳ تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو دو روز تک خوب کھرل کریں۔ بس طلاء تیار ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے تجربہ خود بتا دے گا۔ کہ کیا چیز ہے۔

۸۔ کشتہ شنگرف

ایڈیٹر رسالہ آب حیات کا آزمودہ کشتہ جو آب حیات ماہ مارچ ۱۹۳۵ء میں پایا گیا۔ اس کی نقل درج ذیل ہے۔

شنگرف خام زہر قاتل ہے۔ ایک تولہ تک کھانے سے موت ہو جاتی ہے

اگر غلطی سے کوئی شخص کھا بیٹھے تو روغن زرد بقدر ۸ تولہ گرم پانی میں حل کر کے
۲ تولہ سرکہ اور ایک تولہ تخم مولی سفوف کر کے ملا کر فوراً پلائیں تاکہ اچھی طرح قے
ہوجائے۔ شنگرف کا مرہم ہر قسم کا زخم بھرنے میں کام آتا ہے۔ شنگرف کے
دھوئیں سے آتشک کے زخم دو تین روز میں خشک ہوجاتے ہیں۔ ترکیب
یہ ہے کہ ایک اوصنی یا کوئی اور دھات آگ میں اچھی طرح انگارے کی طرح تپا کر
خود کسی کرسی پر ننگے پاؤں بیٹھ جائیں اور شنگرف کا سفوف اُس پر ڈال کر زخموں
کو دھواں دیں۔ لیکن یہ دھواں کان اور آنکھ کے لیے مضر ہے اور منہ میں بھی
ہرگز نہ جانے دیں اور احتیاط یوں کریں کہ منہ میں تو پانی کا گھونٹ بھر لیں اور
کان و آنکھیں کپڑے سے لپیٹ کر دھواں لیں۔ کشتہ شنگرف ہر قسم کے
نامردوں کے لیے تیر بہدف چیز ہے۔ پرانے مرکب بخاروں میں اور بلغمی سر کھانسی
و دمکشی اور جوڑوں کے درد والوں کے لیے اکسیر ہے اور کئی ایک زہروں کی
سمیت دور کرنے میں مستعمل ہے۔

ترکیب کشتن:۔ شنگرف دو تولہ۔ بھلانواں گھونگچی سرخ۔ تل سیاہ ہر ایک
چالیس ۴۰ تولہ۔ شہد۔ روغن زرد۔ ہر ایک تیس ۳۰ تولہ۔ پیاز کا
نغدہ دس تولہ اول پندرہ روز تک شنگرف کو جو کوب کر کے پیاز کے پانی میں
بھگوئیں۔ ہر صبح کو تازہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد ازاں پیاز کے پانی میں ہی کھرل
کر کے ٹکیہ بنا کر نغدہ پیاز میں رکھیں۔ بعد ازاں اوپر نیچے بھلانواں گھونگچی اور
تل ہر سہ ملا کر ڈالیں یعنی درمیان ان کے نغدہ پیاز رکھیں۔ سب کے اوپر شہد
اور پھر روغن زرد ڈالیں۔ اور نیچے لکڑی کی آگ جلائیں۔ ایک گھنٹہ بعد کڑاہی

کے اندر آگ لگ جائے گی۔ اس وقت کڑاہی کے نیچے آگ جلانے کی ضرورت
نہیں ہے۔ سب ادویات جل جانے پر اندر سے شنگرف نکال لیں۔ بہت
تحفہ کشتہ ہوگا۔ اس کو باریک کر کے ایک دن کئی گھنٹہ جاذب کاغذ پر ڈالیں
تاکہ چکنائی اس کی نہ رہے۔

پہچان کشتہ:۔ پہچان کشتہ ہونے کی یہ ہے کہ انگاروں پر ڈالنے سے
اگر کشتہ ہو تو دھواں نہ دے گا اور پانی کے کٹورہ پر ڈالیں
تو اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا بلکہ نصف رتی کے برابر پانی پر ڈالیں تو اس پر دو
چار ماشہ غلہ گندم بھی تیرتا رہے گا۔

ترکیب استعمال:۔ قوت باہ کے لیے دودھ کی ملائی میں ایک رتی لپیٹ
کر نگل لیا کریں۔ کھانسی اور بخار کے مریضوں کو
گل قند بنفشہ میں دیں۔ درد مفاصل اور زہروں کے لیے شہد ۲ تولہ میں
استعمال کریں۔

مندرجہ ذیل مختصر نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مارچ ۱۹۳۵ء میں
سے آزمودہ ایڈیٹر صاحب رسالہ مذکور دیئے گئے ہیں۔ جو کہ کم خرچ بالا نشین
بلکہ کوڑیوں کی لاگت کے ہونے پر بھی قیمتی ادویات کا مقابلہ کرتے ہیں۔

۹ء بواسیر:۔ مسوں پر کیسا ہی درد اور ٹیس سے بے چینی ہو تو بیخ حنظل پتھر
پر پانی سے گھس کر مقام مرض پر لیپ کریں۔ فوراً تسکین ہوگی۔

۱۰ء بچھو کاٹے پر:۔ جہاں ڈنگ لگا ہو وہاں روغن دارچینی لگائیں۔

فوراً تسکین ہوگی۔

۱۱ داد:۔ پارہ۔ گندھک۔ سہاگہ۔ رال ہم وزن خوب گھوٹ کر کجلی تیار کریں آبِ لیموں یا آبِ مولی سے یا تھوک سے لگا دیں۔

۱۲ بدھ یا خنازیر:۔ لوبان کوڑیہ۔ کافور۔ دونوں کو خوب ہاون دستہ سے کوٹ کر بلا کسی تر چیز کے ملائے مرہم تیار ہوگی ضماد کیا کریں۔

۱۳ بچہ کا منہ پکنا:۔ سہاگہ بریاں ایک حصہ۔ گلیسرین یا شہد چار حصہ۔ گرم کر کے ملا کر روئی سے لگائیں۔ منہ کا پکنا۔ کھانسی دور ہوں گی اور دانت بآسانی نکلیں گے۔

۱۴ پیچش:۔ بلگری ۴ ماشہ۔ بادیان دو حصہ۔ یہ ایک سفوف پانی سے صبح ایسے ہی شام کو۔

۱۵ دیسی ٹنکچر آیوڈین

(ماخوذ از آبحیات اپریل ۱۹۳۵ء)

ص:۔ عمدہ ایلوا دس تولہ۔ کاغذی لیموں کا رس ۲۰ تولہ دونوں کھرل کر کے ملائیں اور کپڑے سے چھان کر میتھیلیٹڈ سپرٹ ۲۰ تولہ ڈال کر ایک شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ انگریزی ٹنکچر آیوڈین کے برابر کام کرے گا۔

---

۱۶ مانع نزول الماء چشم

(ماخوذ از مندرجہ بالا نمبر)

ص:۔ جست کو کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور مغز گھیکوار ڈال کر چوب نیم سے ہلاتے جائیں جست کشتہ ہوگا۔ اس کشتہ میں سیماب مصفیٰ ملا کر کھرل کریں۔ اگر پارہ حل نہ ہو تو عرق لیموں شامل کر کے کھرل کریں۔ سلائی سے آنکھ میں لگا دیں مانع آب نزول چشم ہے۔

نوٹ: ساابتدا نزول چشم میں اگر سرمہ کا استعمال کیا جائے تو یقینی پانی رک جاتا ہے (یہ نسخہ حکیم الملک شاہی طبیب عالی جناب سید اکبر حسین صاحب الہ آباد کا آزمودہ و مصدقہ ہے)

۱۷ کوڑھ جذام کا حکمی علاج

(نسخہ ہذا مندرجہ بالا شاہی طبیب کے تجربہ سے ہے)

صرف یہی ایک نسخہ ایک لاکھ اشرفی کو بھی سستا ہے۔ وہ بھیڑہ جس کے سینگ ہو۔ اس کا سر صاف کر کے اور چمڑہ علیحدہ کر کے اس میں ایک گول ہڈی ہوتی ہے اس کو نکال کر کنڈوں میں کشتہ کر لیں جو کا دلیہ پکا کر ایک رتی کشتہ مذکور ملا کر گھی کے ہمراہ کھلا دیں اور جس قدر زیادہ استعمال کریں اچھا ہے نیز مفید ہوگا۔ دوران استعمال دوائی میں بجز دلیہ جو اور گھی کے کوئی غذا نہ دی جائے چودہ یوم یا اکیس یوم میں صحت کامل ہوگی۔

مندرجہ ذیل دس نسخہ جات منجانب ابوالاکسیر حکیم و ڈاکٹر چوہدری محمد رحمت علی صاحب ہمایوں شفاء الہند لائل پور پنجاب رسالہ آب حیات ماہ اپریل ۱۹۳۵ء میں مندرج ہیں۔ قلیل الاجزا و کثیر المنفعت کم خرچ اور نہایت سہل الترکیب و مجرب نسخہ جات ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

۱۸۔ برائے ہیضہ و درد اعضاء:۔ سفوف بیخ مدار ایک حصہ، مرچ سیاہ ½ حصہ، سونچل ½ حصہ، سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ درد اعضاء کے لیئے ۶ ماشہ گھی کے ہمراہ ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔ نہایت اکسیر ہے۔ مرض ہیضہ میں مایوسی کے وقت یہ گولیاں مسیحائی کا اثر دکھاتی ہیں۔

۱۹۔ حب ہیضہ:۔ بیخ مدار، مرچ سیاہ ہر دو ادویہ کو مساوی وزن لے کر عرق ادرک میں بمقدار مرچ سیاہ حب تیار کریں۔ اور ایک ایک گھنٹے پر مریض کو دیتے رہیں۔

۲۰۔ حب عشر:۔ (برائے درد شکم و نفخ معدہ وغیرہ) گل آکھ ۵ تولہ۔ نوشادر، لونگ، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، نمک سیندھا، اجوائن ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ بادیان ایک تولہ۔ بطریق معروف جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے ۳ گولی تک۔

امراض معدہ اور آک کے پھول

۲۱۔ گل مدار لے کر خشک کرلیں اور خوب باریک پیس کر رس برگ مدار میں

تین روز کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ یہ سخت سے سخت پیٹ درد کی لاثانی دوا ہے۔ گرم پانی کے ہمراہ دو گولیاں نگلوائیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو دو گولیاں اور دیں۔

۲۲۔ دیگر:۔ پھول آک خشک شدہ دس تولہ۔ پوست بیخ مدار ۵ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور آک کے پتوں کا رس ڈال کر نصف نصف رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔ پیٹ درد اور ریاحی امراض کے دفعیہ کے لیے لاثانی چیز ہے۔ مقدار خوراک ایک گولی سے ۲ گولی تک ہمراہ عرق سونف یا آب گرم کے بہترین شے ہے۔

۲۳۔ دیگر:۔ گل مدار سبز کو کوٹ کر دو سیر پختہ پانی نکال لیں۔ اور ایک پاؤ شیر مدار بھی اس میں شامل کرلیں۔ سوا سیر پختہ روغن گاؤ اس میں ملا کر عمدہ قلعی دار دیگچہ میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ کل دودھ اور پانی خشک ہو کر صرف گھی باقی رہ جائے۔ آگ پر سے اتار کر گھی چھان لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ جس شخص کی آنتوں میں کیڑے پڑ گئے ہوں اور اس کی وجہ سے ہاضمہ خراب ہو۔ یا بواسیر ہو گئی ہو۔ اس کو اس گھی میں سے ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک روزانہ گائے کے آدھ پاؤ پختہ دودھ میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے آنتوں کے کرم، بدہضمی اور بواسیر دفع ہو جاتے ہیں۔

۲۴۔ دیگر:۔ برگ مدار جو کہ ابھی پیدا ہوئے ہوں یعنی بالکل چھوٹے ریشم کی طرح ملائم کونپلیں ہوں۔ تین عدد گڑ میں لپیٹ کر باری والے بخار کے مریض کو نوبت سے دو تین گھنٹہ پہلے استعمال کرائیں۔ تجاری بخار

پہلی دفعہ ہی رک جائے گا۔ چوتھیہ بخار کے لیے چار دفعہ استعمال کرائیں۔

۲۵ع:۔ رس برگ مدار چار سیر۔ چھاچھ دہی کی چار سیر۔ روغن سرسوں ایک سیر۔ سب کو نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں بند کر لیں۔ یہ تیل تمام امراض جلد مثلاً داد، کھجلی، چنبل وغیرہ کے لیے لاثانی ہے۔

۲۶ع حب سعال عنبری:۔ پوست بیخ مدار ۴ تولہ۔ پیاز عنصل ۲ تولہ۔ زردنائے خشک ۸ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی تک۔ بلغمی کھانسی کو مفید ہے خصوصاً مزمن میں ازحد نافع ہے۔ نیز دمہ ضیق بلغمی میں اکسیر ہے۔

۲۷ع روغن عنبر:۔ برگ آک سبز۔ برگ دھتورہ سبز۔ برگ ارنڈ سبز۔ برگ سینڈھ۔ برگ بکائن۔ برگ سہانجنہ۔ برگ بھنگرہ۔ برگ بھنگ ان سب کے سبز پتے ہم وزن لے کر گھوٹ کر شیرہ نکالیں اور برابر وزن روغن کنجد میں اس قدر جوش دیں کہ صرف روغن باقی بچے بعدہٗ نلفل دراز و مرچ سیاہ ایک ایک درم پیس کر ملائیں اور مالش کرائیں تمام اوجاع بلغمی و اوجاع باردہ میں مفید ہے۔ فالج و لقوہ کے لیے اکسیر ہے۔

چھ عدد مندرجہ ذیل مجربات بھی مذکورہ بالا حکیم ڈاکٹر چودھری محمد رحمت علی صاحب ہمایوں کی طرف سے رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۵ء میں مندرج ہیں۔ جو کہ بہت مفید اور اکسیر الاثر ہیں۔

۲۸ع دافع جریان (مئی ۳۵ء)

ص:۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔ کشتہ چاندی ایک تولہ۔ سلاجیت ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر خیساندہ پوست میں کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ۔ جریان کہنہ کے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے۔ مقوی باہ و مقوی اعصاب ہے۔

۲۹ع تریاق آتشک (مئی ۳۵ء)

یہ دوا آتشک جیسے موذی مرض کے دفعیہ کے واسطے واقعی تریاق بلکہ تریاق اعظم ہے۔ زخم، درد وغیرہ کو فوراً روک دیتی ہے۔ مریض خواہ کسی قدر گلا سڑا کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتہ تک مرض کو بیخ و بن سے شر بلیہ اڑا دیتی ہے۔ یہ محض لفظی و نقلی تعریف نہیں بلکہ آزما کر اس کا جادو نما کرشمہ دیکھیں بلا ضرر ہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔

ص:۔ رسکپور ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ دارچکنا ایک تولہ۔ آب ادرک نیم سیر

ادرک کے پانی میں سب کو کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں جوہر اڑا دیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ خوراک صرف نصف چاول حلوے میں لپیٹ کر نگل جائیں ایک ہفتہ میں پرانی سے پرانی آتشک کو جڑ سے اڑا دیتا ہے۔

پرہیز کوئی نہیں۔ جوہر اڑاتے وقت آگ نرم نرم ہونی چاہیے اور لکڑی

بیر کی ہونی چاہیے۔ جو انگلی برابر موٹی ہوں۔

۳۰۔ مغلظ و مقوی (مئی ۳۵ء)

ص:۔ عنبر اشہب۔ مایہ شتر اعرابی۔ خصیۃ الثعلب۔ خولنجان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک تبتی۔ مصطگی رومی۔ ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ فاسفورس ۴ رتی۔ جوہر کچلہ ۲ رتی۔ یوہمبین خالص ۱۵ رتی۔ سب کو کوٹ پیس کر عرق عنبر میں حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر دو گولیاں کھائیں تو انتشار میں اضافہ کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں قوت باہ کے لیے ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

۳۱۔ عوارضات جلق کے نتائج بد کا علاج

(رسالہ مئی ۳۵ء)

۳۱۔ (۱) سفوف مصلح مادۂ تولید:۔ سیماب مصفیٰ ۶ ماشہ۔ تلعی مصفیٰ ایک تولہ۔ بیش مدبر ۳ ماشہ۔ بیخ لفاح ۳ ماشہ۔ مرچ سفید دکنی ۲ تولہ۔ سیماب اور قلعی کی گرہ کریں۔ پھر بیخ لفاح اور بیش ڈالیں اور باریک کر کے یک جان کریں۔ پھر سب مرکب میں ایک ایک مرچ ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام مرچیں ختم ہو کر سفوف مثل غبار ہو جائے۔ مقدار خوراک ۳ یا ۴ چاول ہمراہ مکھن۔ جریان، احتلام، سرعت اور رذکاوت حس کے دفیعہ کے لیے بے نظیر ہے۔

دو ہفتہ صبح و شام اس کا استعمال کر کے پھر مندرجہ ذیل حبوب اور طلاء کا استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے کلی صحت ہو گی۔

۳۲۔ (۲) حب باہ اکسیر الاثر:۔ ص:۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ طلا ۳ ماشہ کشتہ مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ مغز تالمکھانہ ایک تولہ۔ ست سلاجیت اصلی ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو بڑھ کے دودھ میں کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا یخنی کے استعمال کریں۔ اور رات کو سوتے وقت حسب دستور ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل طلاء کا استعمال کرتے رہا کریں۔

۳۳۔ طلاء اسرار:۔ ص:۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ مومیائی اکابر ۶ ماشہ۔ روغن بلسان ۱/۲ تولہ۔ روغن زیتون ۱ تولہ۔ روغن بیر بہوٹی ۱ تولہ۔ چربی شیر ۱ تولہ۔ چربی سانڈہ ۱ تولہ۔ چربی غوک ۱ تولہ۔ روغن ذلو بھینیا ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں بعدہ کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں اور بطریق معروف کام میں لائیں۔ مجلوق اور نامرد کی تمام خرابیاں دور کر کے جوانمرد بنا دیتا ہے۔ اور عضو کو فربہ و دراز کرتا ہے مجربات خاصہ سے ہے۔ (حکیم رحمت علی ہمایوں)

سرعت کے مجرب المجرب نو نسخہ جات

رسالہ آبحیات جون اور جولائی ۱۹۳۵ء کے پرچوں میں پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ مذکور کے مجربات خاص میں سے لیے گئے ہیں۔

۲۴ (۱) دھاتو پشٹ گولیاں:۔ عجیب وغریب سریع التاثیر اور حیرت انگیز گولیاں جو چند ہی روز میں سرعت کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں۔

اجزائے نسخہ:۔ زعفران ۔ جاوتری ۔ جند بیدستر ۔ مرچ سیاہ ۔ دارچینی
۱تولہ ۱تولہ ۷ماشہ ۱تولہ ۱تولہ

سونٹھ ۔ تیز پات ۔ کتیرا سفید ۔ گوند ببول ۔ جدوار خطائی ۔ حب بلسان
۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۱تولہ ۷ماشہ ۷ماشہ

مرکی ۔ رب السوس ۔ عقر قرحا ۔ کپور کچری ۔ درونج عقربی ۔ مصطگی رومی
۷ماشہ ۷ماشہ ۷ماشہ ۷ماشہ ۷ماشہ ۷ماشہ

عود خام ۔ پکھان بید ۔ پیپل خورد ۔ لونگ ۔ تج ۔ تخم کرفس ۔ مصری کوزہ
۱۰ماشہ ۱۰ماشہ ۱۰ماشہ ۱۰ماشہ ۱۰ماشہ ۱۰ماشہ ۴تولہ

افیون مصفیٰ ۳تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو الگ الگ ہاون دستہ میں خوب باریک کریں پھر وزن کر کے ملائیں افیون کو کوٹنے کی ضرورت نہیں۔ اسے پہلے ہی سے الگ رکھیں۔ جب تمام چیزیں کوٹ پیس کر یکجان کر لی جائیں تو افیون کو عرق گلاب میں حل کر کے اس سے تمام دوائیں کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چار چار رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ بس دھاتو پشٹ گولیاں تیار ہیں جو اپنے افعال و خواص میں ایک حیرت انگیز چیز ہیں۔

افعال و منافع:۔ یہ دھاتو پشٹ گولیاں ان بیسیوں اشتہاری دواؤں سے زیادہ

مفید و طاقتور ہیں۔ جن کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیے جاتے ہیں ان کے استعمال سے پانی جیسی پتلی اور رقیق دھات بیدانہ کے لعاب جیسی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ احتلام کی شکایت چند روز میں قطعی بند ہو جاتی ہے خواہ کتنی ہی بڑھی ہوئی کیوں نہ ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ آگے پیچھے یا درمیان میں دھات کا جانا قطعاً بند ہو جاتا ہے اگر بوقت مجامعت جوش شہوت سرد ہو جاتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے تسلی بخش فائدہ ہوتا ہے جن کو "مقدمہ کے پیش ہونے سے پہلے ہی ڈگری" مل جاتی ہو۔ اُن کے لیے تو ایک خاص چیز ہے۔ کچھ روز کے متواتر استعمال سے اس ننگ و ناموس کو بٹہ لگا دینے والی شکایت ناہنجار کا خاتمہ ہے اور خلوت میں بیوی سے شرما کر منہ چھپانے والے مونچھوں پر تاؤ دینے کے قابل بن جاتے ہیں۔ مادہ منویہ کی کمزوری کی وجہ سے جو لوگ اولاد سے محروم ہوں ان کو یہ مبارک نسخہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ غرضیکہ عجیب چیز ہے جو ناظرین کے لیے ظاہر کر دی گئی ہے۔ ضرورت مند اصحاب اس سے مستفید ہوں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ ایک پاؤ دودھ نیم گرم جس میں سردیوں کے موسم میں میٹھے کے لیے شہد ملایا جائے اور گرمیوں میں مصری۔ یہ گولیاں وقتی ضرورت کے لیے بھی مفید ہیں۔ جماع سے دو تین گھنٹے پیشتر حسب قوت برداشت ایک سے دو گولیاں ہمراہ دودھ کھا لی جائیں تو اسی شب اپنے بے بہا فوائد کا اعتراف کرا لیتی ہیں۔ قوت باہ، شہوانی جوش، اور امساک میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے۔ لیکن بغیر طبی ضرورت

کے ان گولیوں کا استعمال وقتی امساک کے لیے ممنوع ہے۔

۳۵ء (۲) انقلاب آفریں مقوی و ممسک گولیاں

جو اپنے مقوی اور ممسک خواص میں نہایت ہی حیرت انگیز ہیں

اجزائے نسخہ :۔ رس ہ۔ کچلہ مدبر دو تولہ۔ رشاہ دیمک ۳ عدد۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ افیون مصفی ۳ ماشہ۔ آب کریلا خام (جس میں ابھی تخم نہ پڑے ہوں) آدھ سیر

ترکیب تیاری :۔ تمام چیزوں کو کسی نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر آبِ کریلا کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

افعال ومنافع :۔ یہ گولیاں ایک حیرت انگیز مقوی وممسک تحفہ ہیں جو سرعت انزال کو بیخ و بن سے کھو دینے کے ساتھ ہی مردانہ قوتوں میں بھی ایک نئی قسم کی زندگی کی روح پھونک دیتی ہیں۔ دودھ گھی ان کے استعمال سے زیادہ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اور جسم میں نئی قوت، نیا سرور، نیا جوش اور نئی زندگانی پیدا ہوتی ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نہایت عمدہ عیاشی کا مصالحہ ہیں۔ لیکن زیادہ دیر کا استعمال ضرر سے خالی نہیں۔ قدرت مزا کی سزا بھی دینے سے نہیں چوکتی۔ یہ یاد رکھیے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح وشام ہمراہ آدھ سیر دودھ نیم گرم جس میں دو تولہ سے لے کر ایک چھٹانک تک گھی ملایا گیا ہو۔ استعمال کریں تو مردانہ قوتوں میں اضافہ کرتی ہیں۔ اور سرعت کی منحوس شکایت کا ازالہ کرتی ہیں

ان کے دورانِ استعمال میں دودھ گھی زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو نہایت بیش بہا فوائد دکھاتی ہیں۔ وقتی طور پر ان کی طاقت وقوت کا لطف دیکھنا ہو تو طبی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مباشرت سے دو گھنٹہ پیشتر آدھ سیر دودھ سے کھائیں۔ گولی میں کچھ گھی بھی شامل کر لیا گیا ہو۔ کھانا اور نمک اُس شام قطعاً نہ کھائیں۔ گولی کھانے کے بعد پیاس لگے تو دودھ ہی پئیں۔ اس شب کو بوقت تشنگی دودھ ہی پینا چاہیے۔ بعض طبائع میں کیمیائے عشرت سے بڑھ کر مفید ثابت ہوتی ہیں خواہش مباشرت بار بار پیدا کرتی ہیں اور دودھ گھی بکثرت ہضم کرتی ہیں۔

۳۶ء (۳) مدن مست گولیاں

جو جریان، احتلام، سرعت انزال کا شرطیہ علاج ہیں اور قوت مردمی کو بیدار کرنے کے لیے ایک اکسیری چیز ہیں

اجزائے نسخہ :۔ پھناک مدبر ایک تولہ۔ بھانگ مصفی ایک تولہ۔ کشتہ فولاد اساکی درجہ اول ایک تولہ۔ کشتہ شنگرف ایک تولہ (اساکی درجہ اعلیٰ) کشتہ مرجان ایک تولہ۔ کشتہ قلعی درجہ اعلیٰ ایک تولہ۔ کشتہ چاندی اعلیٰ ایک تولہ۔ سفید موصلی، ستاور۔ تخم کونچ۔ تخم سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ ہرڑ۔ بہیڑہ آملہ۔ عاقرقرحا۔ جاوتری۔ لونگ، سونٹھ۔ کالی مرچ۔ پیپل خورد۔ تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ علاوہ کشتہ جات کے تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں پھر وزن کر کے ملائیں اور ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر کشتہ جات ملا کر آب پوست خشخاش دس عدد میں دو روز تک خوب زور دار ہاتھوں سے پیسیں پھر اس میں شہد خالص اس قدر ملائیں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ یہ تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے نہایت اکسیری چیز تیار ہو گئی ہے۔

افعال و خواص :۔ یہ اکسیری دوا کثرت مباشرت اور جوانی کی غلط کاریوں سے کھوئی ہوئی قوت کو واپس لاتی۔ تمام اعضائے بدن کو از سر نو قوت دے کر جوانی کی لذتوں سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ کمر درد، جسم کی سستی، رگوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ تمام مردانہ کمزوریوں جریان، احتلام، سرعت انزال، سستی اور نامردی کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہے۔ اگر کشتہ اکسیری درجہ کے ہوں اور قابل طبیب اپنی زیر نگرانی استعمال کرائے تو نہایت اعلیٰ شے ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ حسب قوت برداشت ایک گولی سے دو گولی تک صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائی جائے۔

۳۷ (۴) کام دیو گولیاں

جو سرعت کو بیخ و بنیاد سے کھونے اور ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرنے میں ایک بے نظیر تحفہ ہیں

اجزائے نسخہ :۔ رس سندور ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد درجہ اول ۲ تولہ۔ زعفران

کشمیری اصلی ایک تولہ۔ کستوری خالص نیپالی ایک تولہ۔ کشتہ سونا درجہ اول ایک تولہ۔ بھیم سینی کافور اصلی آیورویدک طریقہ کا ایک تولہ۔ بھنگ مصفیٰ ۲ تولہ افیون مصفیٰ ۲ تولہ۔ پیپل ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی نہایت اعلیٰ درجہ کے صاف کھرل میں رس سندور کو ڈالیں اور متواتر دو روز تک احتیاط سے کھرل کریں۔ اس کے بعد بھنگ پیپل، مرچ سیاہ لونگ، جائفل، زعفران وغیرہ ایک علیحدہ کھرل میں نہایت باریک کریں۔ اور پارچہ بیز کر کے رس سندور میں ملائیں۔ پھر کشتہ فولاد، کشتہ سونا اور بھیم سینی کافور بھی شامل کر کے یکجان کریں۔ افیون اور کستوری کو بنگلہ پان کے عرق میں حل کر کے شامل کریں۔ پھر نہایت اعلیٰ درجہ کے پکے ہوئے بنگلہ پان دو ہزار کے عرق مقطر میں ان تمام ادویات کو پیسیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و خواص :۔ یہ گولیاں قوت باہ و امساک کی ادویات میں ایک امتیازی رتبہ کی مالک ہیں۔ ان کے استعمال سے جسم میں نئی قوت، نیا جوش اور نئی جوانی پیدا ہوتی ہے۔ جریان، احتلام اور سرعت انزال کی شکایات کا قلع قمع ہو جاتا ہے جو لوگ سالہا سال سے نامرد ہو رہے ہوں۔ دل سے قوت مردمی کا خیال بھی جاتا رہا ہو ان کو بھی یہ گولیاں عورت کے منہ دیکھنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ جسم میں تازہ خون کثرت سے پیدا کر کے بدن کو کندن کی طرح چمکا دیتی ہیں۔ بوڑھوں کو جوان، جوانوں کو نوجوان، نامردوں کو مرد اور مردوں کو جوانمرد بنا دینے کی تاثیر ان گولیوں میں موجود ہے۔ یہ ایک سینہ کا راز تھا جو بغرض ہمدردی ناظرین کی خدمت میں

پیش خدمت کر دیا گیا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۲ گولی تک حسب طاقت و قوت نصف سیر دودھ شہد اور گھی یا انڈے کی زردی ملے ہوئے کے ساتھ چالیس دن کا استعمال دوبارہ شباب واپس لا دیتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن۔ سری شہد بادام پستہ انڈے بکثرت استعمال کریں۔

۳۸ (۵) اکسیر مقوی و ممسک

جو ایک ازکار رفتہ بوڑھے کو بھی اٹھارہ سالہ نوجوان بنا دیتی ہے

اجزائے نسخہ:۔ شاہ دیک ۱۲ عدد کشتہ شنگرف ایک تولہ (چلی دشتورہ میں سو دفعہ پکایا ہوا) کباب چینی، دانہ الائچی خورد، لونگ، جائفل، جاوتری زعفران ہر ایک ۵ ماشہ کافور بھیم سینی اصلی آیورویدک طریقہ سے تیار کردہ ایک تولہ کشتہ قلعی درجہ اول مستی ـــ کشتہ مرجان درجہ اعلیٰ ریشہ برگد۔ مغز شاخ ہرن تخم ہلیون رگھو نگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک تولہ۔ مشک خالص نیپالی چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو الگ الگ باریک پیسیں۔ پھر وزن کر کے ملائیں۔ مستی خوک۔ مشک۔ کشتہ جات۔ کافور بھیم سینی اور شاہ دیک کو باریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان کو باریک شدہ ادویات میں ملا کر خوب پیسیں۔ باریک ہو جانے پر اعلیٰ درجہ کی روح گلاب ملا کر کھرل کریں۔ تین چار گھنٹہ کے کھرل کے

بعد گولی بقدر نخود بنا لیں۔

افعال و خواص:۔ قوت باہ و امساک کے لیے یہ گولیاں ہر قسم کی تعریف و توصیف سے بالاتر ہیں۔ دوا کے طور پر دو تین ہفتہ تک متواتر استعمال کر لینے سے مردانہ قوتوں میں ایک نئی زندگی کی روح پھونک دیتی ہیں۔ جسم میں طاقت و قوت اور باہ میں حرکت و ہیجان پیدا کرتی ہیں۔ مادہ منویہ کو غلیظ کرتی اور سرعت انزال کو بیخ و بنیاد سے کھو دیتی ہیں۔ وقتی طور پر استعمال کرنے سے ازکار رفتہ بوڑھوں کو بھی جوانی کا عالم دکھا دیتی ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک نادر و نایاب تحفہ ہے جو ہر طرح قابل اخفا ہے۔ مگر ہم اپنے قارئین کرام کے لیے کوئی راز اپنے سینہ میں چھپا کر نہیں رکھتے۔ جو لوگ ایسے عجیب و غریب نسخوں سے فائدہ اٹھائیں انہیں چاہیے کہ کتاب ہذا کی اشاعت میں ہر طرح سے ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ تاکہ ہم ایسے ایسے گوہر ہائے نایاب سے ضرورت مندوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو مستفید کر سکیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل ایک گولی نیم گرم دودھ سے استعمال کریں اور ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر عضو پر لیپ کر لیں پھر دیکھیں کہ اس دوائے عجیب کے اندر لذتوں کے کتنے گراں مایہ خزانے پوشیدہ ہیں۔ مگر بلا طبی ضرورت کے محض اکتساب لذت کے لیے ان گولیوں کا استعمال ممنوع ہے۔ ویسے سرعت انزال کو دور کرنے اور مردانہ قوتوں میں ہیجان پیدا کرنے کے لیے ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کر لیا کریں۔ بس اکسیر ہے۔

ع۳۹ (۶) حیرت انگیز ممسک گولیاں

جو سرعت و جریان کا شرطیہ علاج بھی ہیں اور وقتی طور پر بھی حیرت انگیز امساک کرتی ہیں

اجزائے نسخہ:۔ شنگرف رومی ۔ زعفران کشمیری ۔ افیون ۔ سونٹھ ۔ جائفل ۔ لونگ ۔ تالمکھانہ ۔ مغز تخم کونچ ۔ مصطگی ۔ طباشیر ۔ اجوائن خراسانی ۔ عاقرقرحا ۔ تودری زرد ۔ جاوتری ہر ایک ایک تولہ ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر ملالیں ۔ اور سارا دن بھنگ کے رس میں کھرل کریں ۔ پھر ایک ماشہ وزن کی گولیاں بنالیں ۔

افعال و خواص:۔ یہ گولیاں جریان اور سرعت کو دور کرتی ہیں ۔ ممسک و مقوی ہیں جو لوگ وقت پر شرمندہ ہو کر آتے ہوں وہ اس کے استعمال سے پہلی ہی رات سرخرو ہو کر نکلتے ہیں ۔ دو تین ہفتہ تک متواتر با پرہیز استعمال کرتے سے مرض کو نہایت اچھا فائدہ پہنچاتی ہیں ۔ اور اکثر صورتوں میں تو تمام شکایاتِ سرعت کا قلع قمع کر دیتی ہیں ۔ نہایت اعلیٰ اور قابل قدر گولیاں ہیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ۔ ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ اگر وقتی طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو ایک گولی سہ پہر کو ہمراہ دودھ استعمال کریں ۔ شام کو کھانا قطعاً نہ کھائیں ۔ زیادہ بھوک لگے تو صرف مٹھائی یا حلوا نوش کرنے کی اجازت ہے ۔ ایک گولی وقت خاص سے ڈیڑھ گھنٹہ

پہلے پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھائیں ۔ پھر قدرت کا نظارہ ملاحظہ فرمائیں مگر وقتی ضرورت کے لیے مداومت کرنا نقصان دہ ہے ۔

ع۴۰ (۷) عجیب و غریب ممسک و مقوی اکسیر

جو وقتی طور پر حیرت انگیز امساک پیدا کرتی ہے اور متواتر استعمال سے مرض کا قلع قمع کرتی ہیں ۔

اجزائے نسخہ:۔ افیون مصفی ۔ شنگرف رومی مصفی ۔ سنکھیا سفید ہر ایک ۶ ماشہ سفید پیاز کا رس ۵ تولہ ۔ ستیاناسی کا دودھ ۵ تولہ ۔ آب برگ دھتورہ ۵ تولہ ۔ شراب[۱] برانڈی ۵ تولہ ۔ آب ادرک ۵ تولہ ۔

ترکیب تیاری:۔ اول الذکر تینوں چیزوں کو باری باری سے تمام رسوں میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں ۔

افعال و خواص:۔ وقتی طور پر قوت امساک پیدا کرنے کا یہ ایک ایسا عجیب و غریب اور کامل نسخہ ہے کہ ایک دنیا جہان بھر کے نسخے اس کے سامنے ہیچ ہیں سرعت انزال کی شکایت تو کیا باقی رہ سکتی ہیں ۔ بعض لوگوں کو تو اس کے استعمال کے بعد امساک کی زیادتی کی شکایت کرنی پڑتی ہے ۔ امساک کی دوائیں عموماً بعد میں کمزوری پیدا کرتی ہیں ۔ اوپر درج شدہ نسخوں میں سوائے ایک دو کے یہ نقص کم و بیش مقدار میں سب میں موجود ہے ۔ اور اس نسخہ میں بھی یہ نقص کم و بیش مقدار میں ضرور موجود ہے ۔ مگر یہ نسخہ بہت کچھ اصلاح شدہ ہے اور اس کے استعمال

۱؎ ام الخبائث کی بجائے خالص شہد استعمال کریں

سے کمزوری پیدا ہونے کا بہت کم امکان ہے۔ واضح رہے کہ یہ بعد کی کمزوری جس کا میں ذکر کر رہا ہوں اُن ہی لوگوں کو پیدا ہو سکتی ہے جو ایک فانی لذت کے شیدائی بن کر بغیر طبی ضرورت کے شوقیہ طور پر امساک کی دوائیں استعمال کرتے رہتے ہیں۔ جو شخص طبی طور پر ان دواؤں کا حاجت مند ہو اس کے لیے اوپر لکھے ہوئے نسخوں میں سے کوئی نسخہ ایسا نہیں ہے جو کسی طرح ذرہ بھر نقصان بھی پہنچا سکے بہر حال زیر بحث نسخہ اپنی جگہ پر ایک نہایت ہی بلند پایہ نسخہ ہے جس کی قدر کرنی چاہیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح، ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ تھوڑی دیر بعد پیاس لگے تو گھی ملا ہوا دودھ پلائیں۔ اس دوا کے دوران استعمال میں دودھ اور گھی زیادہ مقدار میں استعمال کرائیں۔ وقتی طور پر امساک کے لیے استعمال کرنی ہو تو ایک گھنٹہ قبل از مباشرت ایک گولی ہمراہ آدھ سیر دودھ استعمال کریں۔ دوران عمل میں پیاس لگے تو دودھ ہی پئیں۔ پہلی ہی شب اس کے عجیب و غریب فوائد کے قائل ہو جائیں گے۔

۴۱ع (۸) امساک کی دواؤں کی سرتاج اکسیر بے نظیر

جو وقتی طور پر حیرت انگیز قوت امساک پیدا کرتی ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ جائفل۔ جاوتری۔ زعفران کشمیری۔ دانہ الائچی خورد۔ افیون خالص مازو سبز۔ اسپند سوختنی۔ مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ موچرس۔ رتج۔ گوگل۔ سپاری چھالیہ طباشیر۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو مثل غبار باریک کریں۔ پھر پارچہ بیز کر لیں اور افیون کو تھوڑے سے عرق گلاب میں حل کر کے ملا لیں۔ لعاب بہیدانہ و اسپغول میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و منافع:۔ یہ امساک کی حیرت انگیز گولیاں صرف ان لوگوں کے لیے ہیں جو سرعت کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ مگر حالات ایسے ہوں کہ جلد سے جلد خلوت کی ضرورت ہو۔ تو وقتی طور پر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ یہ اس قدر امساک پیدا کرتی ہیں۔ جس کی کوئی حد نہیں۔ بعض مزاجوں میں یقیناً تاثیر اس معاملہ میں اس سے بڑھ کر اور کوئی نسخہ نہیں۔ مگر جس قدر امساک زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ اسی قدر ہی زیادہ نقصان دہ بھی ہیں۔ بغیر اشد ضرورت کے استعمال میں نہ لائی چاہیں اگر زیادہ دیر متواتر استعمال کی جائیں تو اچھے خاصے مرد کو نامرد بنا دیتی ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ خلوت سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ گزرنے پر پاؤ بھر نیم گرم دودھ مصری ملا کر پی لیں۔ چند منٹ بعد خلوت میں چلے جائیں اور خوب جی بھر کے دل کے ارمان نکالیں۔

۴۲ع (۹) امساک کی ایک حیرت انگیز تدبیر

جس کے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے امساک پیدا ہوتا ہے

اجزائے نسخہ:۔ صرف تخم سرس کا تیل مہیا کر لیں۔ حسب ضرورت۔

افعال و منافع:۔ کفِ پا میں مالش کرنے سے امساک پیدا کرتا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ قطعی بے ضرر ہے۔ مگر اس کا اثر بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ بعض

شاذونادر صورتوں میں زیادہ بھی ہوتا ہے۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ آدھ گھنٹہ قبل از مباشرت تین تین ماشہ تیل دونوں پاؤں کے تلوؤں میں مالش کر کے جذب کر دیں مگر اس کے بعد بستر سے نیچے قدم نہ رکھیں۔ آدھ گھنٹہ بعد مباشرت کریں تو سرعت کی شکایت نہ رہے گی۔

چند ضروری ہدائتیں

۱۔ مندرجہ بالا نونسخوں کے دوران استعمال میں ہر قسم کی ترشی، اچار، سرکہ، چٹنی، دغیرہ، تیل کی پکی ہوئی چیزوں، دہی کھٹی لسی زیادہ سرخ مرچ، شراب ازحد گرم چیزوں، تیز کھاری چرپری چیزوں سے پرہیز کریں، سوڈا چائے کا استعمال چھوڑ دیں۔

۲۔ جو دوائیں سرعت کا مرض دور کرنے کے لیے استعمال کی جائیں۔ انہیں صبح وشام دونوں وقت اوپر لکھے ہوئے پرہیز کے ساتھ کم ازکم چالیس دن تک استعمال کریں۔ اس عرصہ میں جماع سے بالکل پرہیز کریں۔ اس قدر پابندی سے طبیعت گھبرائے تو ایک دو دفعہ خلوت کریں، مگر زیادہ نہیں۔

۳۔ جو دوائیں وقتی طور پر امساک پیدا کرتی ہیں وہ صرف اسی طبی ضرورت کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہیں کہ بعض صورتوں میں حالات ایسے ہوتے ہیں کہ مباشرت ضروری ہوتی ہے مگر علاج جلدی نہیں ہوسکتا۔ ایسے نسخوں کو سوائے اشد ضرورت کے استعمال میں نہ لائیں ورنہ سخت نقصان ہوگا۔

۴۔ وقتی طور پر امساک کرنے والی دوائیں جس شب کو استعمال کرنی ہوں اُسی شب کو کھانا نہ کھائیں۔ زیادہ بھوک لگے تو دودھ پئیں یا کوئی میٹھی چیز کھائیں

لیکن نمکین بالکل نہ کھائیں۔ وقت خاص سے مقررہ عرصہ پہلے دوا کھالیں اور فارغ ہونے کے بعد دودھ ہی پئیں۔ (کرشن)

آتشک کے مندرجہ ذیل پانچ نسخے رسالہ آبجیات جون ۱۹۳۵ء میں پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما کی طرف سے شائع ہوئے تھے۔ نسخے کیا ہیں۔ بس اکسیر ہیں۔ جو ناظرین کے ذخائر واقفیت میں ایک بیش بہا اضافہ ثابت ہوں گے وھو ہذا۔

۴۳ (۱) آتشک کا نادرہ روزگار جلاب

جو ایک ہی خوراک میں آتشک کو بیخ و بنیاد سے اُڑا کر رکھ دیتا ہے۔

تمہید :۔ آتشک چونکہ مادہ فاسد سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے مریض کو اگر کوئی نہایت مقوی مسہل دیا جائے تو ایک حد تک آتشک کا فاسد مادہ خارج ہو جاتا ہے اور مریض کا نظام جسمانی مواد ردیہ سے پاک صاف ہو کر آئندہ علاج کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ مگر عام جلاب خواہ وہ کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو۔ آتشک کے فاسد مادہ کے اخراج کے لیے مفید نہیں ہوسکتا۔ اس لیے آتشک کے جلاب عام جلابوں سے بالکل جدا ہوتے ہیں۔ وہ مصفی خون اور خصوصیت سے مواد ردیہ کو خارج کرنے والے اجزا سے مرکب ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آتشک کا جلاب کہنے کو تو ایک جلاب ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک نادرہ روزگار اکسیر آتشک ہے جو آتشک کے مواد فاسد کو بدن سے نکال پھینکتی ہے۔ اور مریض کو آئندہ علاج کے لیے پورے طور پر تیار ہی نہیں کرتی بلکہ اکثر صورتوں میں آتشک کو بالکل ہی بیخ و بنیاد سے اُڑا کر

رکھ دیتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک آتشک کے تمام خبیث مادہ کو بدن سے خارج کرکے جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ لیکن اگر بالفرض محال کسی شاذونادر صورت میں ایک خوراک سے مرض کا کلیتًہ ازالہ نہ بھی ہو تو چند روز بعد ایک اور خوراک دے دینی چاہیے اور بس آتشک کا قلع قمع ہو جائے گا۔ اگر اس جلاب کے بعد آتشک کا اکسیری نسخہ نمبر ۵ استعمال کرایا جائے تو خون کندن کی طرح صاف ہو جاتا ہے اور دوبارہ عمر بھر مرض عود کرنے یا اولاد کو وراثتًا پہنچنے کا خطرہ بالکل جاتا رہتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ مغز بیدانجیر، مغز حب السلاطین ہر ایک ۴ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۸ تولہ، قند سیاہ کہنہ جو بیس سال سے کم مدت کا نہ ہو۔ ۳۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ہر ایک چیز کو سرمہ کی طرح الگ الگ پیس کر پھر قند سیاہ میں ملائیں اور خوب کھرل کرکے یکجان بنالیں، پھر بقدر نخود گولیاں تیار کرکے کسی شیشی میں مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔

افعال ومنافع:۔ یہ اکسیری جلاب آتشک کے مادہ خبیثہ کو رگ وریشہ بدن سے خارج کرکے جسم کو کندن بنا دیتا ہے۔ اس کے بعد کوئی دوا آتشک کی استعمال کی جائے تو بالکل ہی بے خطا اور تیر بہدف ثابت ہوگی۔ یہ جلاب اس قدر اکسیری خواص کا حامل ہے کہ اکثر صورتوں میں اس کی ایک ہی خوراک مرض کا کلیتًہ ازالہ کر دیتی ہے، ورنہ تکالیف کی شدت تو یقینًا ہی کم ہو جاتی ہے اور دوسری خوراک سے مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں اس کی دو ہی خوراکیں دیگر تمام قسم کی دواؤں سے قطعًا بے نیاز کر دیتی ہے لیکن بہتر یہی ہے

کہ اس اکسیر الاثر جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد کوئی آتشک کی اعلیٰ درجہ کی دوا بھی کچھ دن استعمال کرلی جائے تاکہ آئندہ تمام عمر اس مرض کے عود کرنے کا خطرہ ہی باقی نہ رہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ آتشک کی اس جلاب اور اکسیر کی مقدار خوراک ۶ ماشہ ہے۔ پہلے دن دودھ کھچڑی استعمال کریں اور اگلے دن صبح کو اس مبارک دوا کی ایک خوراک ہمراہ آب زلال تمرہندی مصری ملا ہوا لے لیں۔

اگر خدانخواستہ قے آجائے تو دوسرے روز پھر لیں۔ اس سے بیس بچیس دست آکر آتشک کا تمام فاسد مواد اسہال کی راہ خارج ہو جائے گا دوسری خوراک استعمال کرنی ہو تو دو تین دن کا وقفہ دے کر استعمال کرنی چاہیے۔ جلاب آچکنے کے بعد چاول خشکہ یا کھچڑی ہمراہ دہی کھائیں۔ جلاب کے بعد بھی کئی روز تک یہی غذا کھائیں، یعنی مونگ چاول کی کھچڑی ہمراہ دہی۔

نوٹ:۔ آب زلال تمرہندی اس طرح تیار کریں کہ تین تولہ تمرہندی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں شب بھر دو چھٹانک پانی میں بھگوئیں، نہایت احتیاط سے وہ پانی اوپر سے نتھار لیں، اب اس میں حسب ضرورت مصری شامل کریں اور اس کے ساتھ ۶ ماشہ گولیاں پھانک لیں۔ واضح رہے کہ تمرہندی کا پانی فقط نتھرا ہوا لینا چاہیے۔ تمرہندی کو ہاتھوں سے مل کر پانی نہ نکالیں، ورنہ زیادہ ترشی کی وجہ سے پینا مشکل ہو جائے گا اور ایک دو گھونٹ بھرتے ہی متلی ہونے لگے گی جس سے دوا کے قے ہو جانے کا پورا پورا اندیشہ ہے۔

عـ۴۴ (۲) آتشک کا ایک اور نادر روزگار جلاب

جو ایک ہی خوراک میں آتشک کے فاسد مادہ کو خارج کر کے بدن کو کندن بنا دیتا ہے

تمہید:۔ آتشک کو نیست و نابود کرنے کے لیے دو چیزیں نہایت ہی اکسیر الاثر ہیں جو اس کے مادۂ خبیث کو فوراً بدن سے نکال کر جسم کو کندن بنا دیتی ہیں۔ وہ دونوں چیزیں سیماب اور حب السلاطین ہیں۔ نسخہ عـ۱ کی مسیحائی میں صرف حب السلاطین ہی کی کرامات کارفرما ہے۔ جس نے دوسرے اجزاء کے ساتھ نہایت ہنرمندانہ طریقہ پر مرکب ہو کر آتشک کے لیے ایک اکسیر کامل تیار کر دی ہے۔ مگر مندرجہ ذیل نسخہ میں صرف حب السلاطین ہی نہیں سیماب بھی شامل ہے اس لیے یہ نسخہ عـ۱ سے بھی اپنی سریع التاثیری میں بازی لے گیا ہے۔ ناممکن اور قطعی ناممکن ہے کہ اس اکسیر الاثر جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد مریض کو کوئی اچھی دوا کھلائی جائے اور پھر بھی آتشک کی جڑیں نہ کٹیں۔ بگڑے ہوئے سے بگڑا ہوا آتشک بھی اس اکسیری جلاب کی دو خوراکیں لے کر نسخہ عـ۵ کچھ دن تک استعمال کر لینے سے باقی نہیں رہ سکتا۔

اجزائے نسخہ:۔ زنجبیل۔ سہاگہ بریاں۔ فلفل سیاہ۔ سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز حب السلاطین مدبر ۳ تولہ

ترکیب تیاری:۔ اول سیماب اور گندھک کو کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر دوسری ادویات الگ الگ پیس کر وزن کی ہوئی شامل کریں۔ حب السلاطین مدبر بغیر پیسے ہی شامل کر لیں۔ اب ان تمام

دواؤں کو تین روز کامل خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و منافع:۔ آتشک کے لیے یہ ایک نادرۂ روزگار جلاب ہے جس کی تعریف احاطۂ بیان سے باہر ہے۔ اس کی ایک دو خوراکیں ہی آتشک کا قطعی طور پر قلع قمع کر دیتی ہیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے تالو تک میں سوراخ ہو گئے ہوں جب بھی اس کایا پلٹ جلاب کے اثر سے تمام شکایات دور ہو کر بدن کندن بن جاتا ہے اور مایوس سے مایوس مریضوں کا دامن بھی صحت کے درِ مقصود سے بھر جاتا ہے اگر آتشک کی وجہ سے جسم پر سیاہ داغ پڑ گئے ہوں جب بھی ایک لائق طبیب اسے ہفتہ میں صرف ایک بار استعمال کرا کر دو چار ہفتوں میں مرض کا قطعی طور پر ازالہ کر کے اپنی شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس اکسیر الاثر جلاب کی مقدار خوراک صرف دو سے تین گولیوں تک ہے۔ کسی سخت مزاج مریض کو چار گولی تک دی جا سکتی ہے لیکن اگر کوئی نہایت نرم مزاج شخص ہو تو اسے ایک گولی سے زیادہ نہیں دینی چاہیے۔ پہلے دن کوئی نرم غذا یا مونگ چاول کی کھچڑی دودھ کے ساتھ کھائیں اگلے دن صبح نہار منہ ایک خوراک کھا کر اوپر سے ٹھنڈے پانی کے اتنے ہی گھونٹ پئیں جتنے دست لینے کی ضرورت ہو۔ اس میں ایک حیرت انگیز بات یہ بھی ہے کہ جتنے لمبے اور بڑے بڑے گھونٹ پئیں گے۔ اتنے ہی بڑے دست ہوں گے اور چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینے سے چھوٹے دست آتے ہیں۔ اگر مریض کے مزاج کو دیکھ کر کسی لائق طبیب نے اس اکسیر الاثر جلاب کی مقدار خوراک بالکل سوچ سمجھ کر دی ہو تو یہ

حساب بالکل ٹھیک رہتا ہے۔ ورنہ کبھی دوا کی کمی بیشی کی وجہ سے پانی کے گھونٹوں کی اور دستوں کی تعداد میں کچھ فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ آتشک کے علاوہ یہ جلاب کے طور پر بھی حسب ضرورت لیا جا سکتا ہے۔ آتشک کے مریض کو اس کی ایک خوراک دے کر اوپر سے دس پندرہ بڑے بڑے گھونٹ ٹھنڈے پانی کے پلا دینے چاہییں۔ دست آنے کے بعد وہی چاول یا کھچڑی اور دہی کھلانی چاہیے دوسری تیسری خوراک وغیرہ کی ضرورت ہو تو دو چار دن وقفہ دے کر دینی چاہیے۔

۴۵ (۳) چوبیس گھنٹے میں آتشک جڑ سے دور

نہ جلاب لینے کا جھنجھٹ نہ مرہم لگانے کی ضرورت نہ کئی روز تک دوائیں لیتے رہنے کی زحمت صرف ایک ہی خوراک سے رات بھر میں سالہا سال کا آتشک جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

تمہید :- یہ آتشک کا ایک ایسا نادرہ روزگار جو ہتھیلی پر سرسوں جما کر طبیب کی شہرت میں آناً فاناً چار چاند لگا سکتا ہے۔ یہ حیرت انگیز نسخہ کسی قیمت پر بھی بتانے کے لائق نہیں مگر خزینۃ المجربات کے ناظرین کی خوشنودی کے لیے آج اس سینہ کے راز کا بھی افشا کیا جاتا ہے۔ مجھے بھی اور دوسرے بے شمار طبیبوں کو بھی اس بات کا بہت کچھ شکوہ ہے کہ مریض کچھ ایسے آرام طلب اور نفاست پسند ہو گئے ہیں کہ خریدنے کو تو جہان بھر کی بیماریاں خریدتے پھرتے ہیں مگر علاج کراتے وقت لمبے عرصے تک دوا پینے اور پرہیز کرنے وغیرہ کو وبال جان سمجھتے ہیں۔ یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لیے منہ مانگی مراد ہے۔ ایک خوراک سر شام

دے دیجیے۔ بس صبح تک مرض کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔ میں نے اپنے ایک مہربان دوست کو یہ نسخہ بتایا اور اس نے اسی سے کلکتہ کے ایک بہت بڑے فوجی افسر کا علاج کیا۔ اگر مجھے اجازت ہوتی تو میں اس مشہور و معروف شخص کا نام بھی ظاہر کر دیتا۔ پھر آپ کو پتہ چلتا کہ کتنے بڑے بڑے لوگ اس نسخہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ مگر چونکہ مجھے اس کا نام ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے اس لیے اتنا اور لکھے دیتا ہوں کہ اس فوجی افسر نے دنیا جہان بھر کے علاج معالجے کر لیے تھے۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ مرض کی شدت سے صاحب بستر ہو گیا تھا۔ اس وقت میرے دوست نے اس کا علاج کیا۔ بڑے بڑے سول سرجنوں کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب انہوں نے دیکھا کہ ایک دیسی حکیم کی کسی اکسیر کی ایک ہی خوراک سے وہ مرض جو بڑے بڑے علاجوں سے نہ گیا تھا صرف ایک ہی رات بھر کے قلیل عرصہ میں نیست و نابود ہو گیا۔ حکیم صاحب مذکور کو اس علاج کے سلسلے میں ہزاروں روپے کے تحفے تحائف ملے۔ سول سرجنوں اور دیگر کئی معالجوں نے ایڑی چوٹی تک کا زور لگایا۔ سیم و زر کا لالچ بھی دیا۔ مگر میرے دوست نے کسی قیمت پر بھی کسی کو یہ نسخہ نہ بتایا۔ لیکن آج میں اس بے نظیر نسخہ کو جو اپنے حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ ناظرین کی خوشنودی اور خزینۃ المجربات کے اوراق کو زینت دینے کے لیے مفت پیش کیے دیتا ہوں بنا کر آزمائیے۔ اور اپنے مطب کی شہرت کو چار چاند لگائیے۔

اجزائے نسخہ :-

رس کپور	دار چکنا	شنگرف	تخم بھنگ
۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

ترکیب تیاری :- چاروں چیزوں کو کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر سرمہ کی طرح باریک کریں۔ بس تیار ہے۔

افعال و منافع :- آتشک کی یہ ایک نادرہ روزگار دوا ہے جس کی صرف ایک ہی خوراک کے استعمال سے آتشک بیخ و بنیاد سے اڑ جاتا ہے۔ ایک رات بھر کے اندر اندر نجاست سے خبیث اور گندے سے گندے زخم سوکھ جاتے ہیں اور مایوس سے مایوس مریض بھی از سر نو صحت حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ایک سینے کا راز ہے جس کی بے حد قدر کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اوپر کا وزن صرف ایک خوراک ہے ایسی زہریلی چیزوں کا اتنا وزن دیکھ کر ناظرین گھبرائیں نہیں۔ اس کے استعمال کرانے کی ترکیب ایسی حیرت انگیز ہے کہ اس سے یہی زہریں آب حیات بن جاتی ہیں اور مایوس مریضوں کو حیات تازہ بخشتی ہیں۔ تسلی رکھیں کہ یہ اناڑی حکیموں والا علاج نہیں ہے بلکہ یہ ایک نہایت عمدہ حکیمانہ نسخہ ہے۔ اس کایا پلٹ دوا کو کھلانے کے لیے پہلے مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کریں۔

گوشت بکری	روغن زرد	گرم مصالحہ پیاز لہسن وغیرہ جیسا گوشت
آدھ سیر پختہ	پاؤ سیر پختہ	حسب ضرورت

کا ہوتا ہے۔ مرچ سرخ نہایت تیز ۴۰ عدد۔ تعداد سے کم نہ ہوں۔

اول سرخ مرچ اور گرم مصالحہ خوب باریک پیس کر تیار کر لیں۔ اب ایک قلعی دار دیگچی میں گھی گرم کریں۔ پھر مصالحہ ملا کر بھونیں۔ جب مصالحہ پک کر سرخ ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے تو گوشت ڈال دیں۔ اور پھر ایک منٹ

بعد یہ آتشک کی مبارک دوا ۴ ماشہ کے وزن میں ڈال دیں۔ اور گوشت کو بھونتے رہیں لیکن بھاپ سے اپنے تئیں محفوظ رکھیں۔ جب گوشت خوب پک جائے اور کھانے کے لائق ہو جائے تو اتار کر نیم گرم ہی کھا لیں۔ اگر سرد ہونے دیا گیا تو پھر دوا کے اثر کی وجہ سے بعض لوگوں کو اس کا کھانا دشوار ہو جاتا ہے۔ مصالحہ وغیرہ جو کچھ دیگچی میں ہو سب چٹ کر جائیں۔ یہ ضروری بات ہے کہ مصالحہ وغیرہ سب کھا لیا جائے۔ ورنہ دوا کا اثر پورا نہ ہو سکے گا۔ یہ دوا سر شام کھانی چاہیے۔ اس کے بعد اور کچھ نہ کھائیں۔ اس مبارک دوا سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ نہ کا نہ قے۔ رات کو کسی وقت دو چار دست ضرور آئیں گے۔ صبح تک تمام زخم خشک ہو جائیں گے اور برسوں کا مایوس مریض چند گھنٹوں میں اچھا ہو جائے گا

ضروری پرہیز :- اس کایا پلٹ دوا کے استعمال کے بعد یہ پرہیز ضروری ہے کہ کامل ایک ہفتہ تک جسم کو پانی سے بچا رکھیں۔ اگر اشد ضرورت ہو تو گرم پانی استعمال کریں حتیٰ کہ پینے کے لیے بھی نیم گرم پانی ہی چاہیے۔ ٹھنڈی ہوا سے بچاؤ رکھنا ضروری ہے ورنہ بدن سوج جائے گا اور گٹھیا ہو جانے کا پورا پورا اندیشہ ہے۔ اس حیرت انگیز دوا کے استعمال کے ایک ہفتہ بعد تک نمک، ترشی اچار، سرکہ، چٹنی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

ضروری غذا :- اس دوا کے استعمال کے بعد ایک ہفتہ تک صرف بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں اور کچھ نہ کھائیں۔

---

۴۶ (۴) آتشک کا بلا پرہیز اور شرطیہ علاج

نہ تے۔ نہ گھبراہٹ۔ نہ بے چینی۔ نہ منہ آئے۔ نہ جلاب لینے کا جھنجٹ اور نہ پرہیز کی ضرورت

تمہید:۔ جو نازک مزاج نیز کاروباری مصروفیتوں میں پھنسے ہوئے مریض زیادہ وقت علاج پر صرف نہ کر سکتے ہوں اور جلاب وغیرہ کے بکھیڑوں میں پڑنے سے بھی گھبراتے ہوں۔ ان کے لیے اس نسخہ سے اچھا نسخہ کہیں نہ ملے گا۔ اس نسخہ کے استعمال کرنے کے لیے زندگی کے روزانہ پروگرام میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ امیرانہ، آسان اور بے ضرر علاج ہے۔ اس سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی۔ اور مرض کو بھی پورے طور پر نفع ہو جاتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ کتھ سفید، کمیلہ اصلی، چھالیہ کہنہ بوسیدہ، رسکپور، توتیائے سبز، الائچی سبز مسلم، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو الگ الگ خوب ہی باریک پیسیں۔ پھر وزن کریں اور باہم ملا کر ایک کانسہ کے برتن میں ڈالیں۔ ایک کانسہ کی موصلی سے یا کانسہ کے کسی دوسرے برتن کے پیندے سے گائے کا دہی ڈال ڈال کر پورے چار پہر خوب زور دار ہاتھوں سے پیسیں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ پس آتشک کے لیے ایک ہمہ صفت موصوف امیرانہ دوا تیار ہے۔

افعال و منافع:۔ ہر قسم کے آتشک کے لیے یہ ایک حیرت انگیز دوا ہے جو اپنے اکسیری خواص کی وجہ سے ہر قسم کی تعریف و توصیف سے بالاتر ہے۔ دو ہفتہ میں

مرض کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ پورا ایک مہینہ استعمال کر لی جائے تو دوبارہ مرض عود کرنے کا قطعاً کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا۔ یہ آتشک کے خبیث مادہ کو پورے طور پر بدن سے خارج کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ اس میں کسی قسم کے پرہیز اور جھنجٹ کی بھی ضرورت نہیں ہے غرضیکہ یہ ایک ہمہ صفت موصوف اکسیری دوا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔ اور ایک گولی صبح ایک شام پانی میں گھس کر زخموں پر لگایا کریں۔ ایک ہفتہ میں تمام شکایات دب جاتی ہیں اور دو تین ہفتہ میں مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ پرہیز کسی بھی قسم کا نہ کریں۔ دودھ دہی۔ نمک۔ مرچ۔ اچار۔ چٹنی۔ مصالحہ جو دل چاہے استعمال کریں۔

۴۷ (۵) آتشک کی بلا پرہیز اکسیری دوا

جو ایک دو ہفتہ میں آتشک کا قلع قمع کر دیتی ہے۔

تمہید:۔ آتشک کا یہ ایک حیرت انگیز نسخہ ہے جس میں اگرچہ رسکپور شامل ہے لیکن پھر بھی اس کے استعمال سے منہ نہیں آتا۔ یہ نسخہ نہایت قابل قدر نسخہ ہے جو کسی بھی قیمت پر سستا ہے۔ نازک سے نازک اور امیر سے امیر طبع شخص کو بلا تامل استعمال کرائیے۔ کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ نہ دست ہوں گے نہ تے اور نہ گھبراہٹ۔ کسی قسم کا پرہیز کرنے کی بھی ضرورت نہیں، غرضیکہ نسخہ کے ہمہ صفت موصوف ہونے میں کوئی شک نہیں۔

اجزائے نسخہ:۔ رسکپور ۴ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ شیر بز۔ ۱ تولہ۔ برگ تازہ۔ بوٹی

سدا سہاگن ایک تولہ۔ برگ تنبول بنگلہ قسم ۱۴ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ کسی پتھر کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے پہلے رسکپور اور طباشیر نقرہ کو لگاتار ایک گھنٹہ تک گھوٹیں۔ پھر برگ سدا سہاگن اور برگ تنبول بھی شامل کر لیں اور ایک گھنٹہ تک گھوٹتے رہیں۔ جب ملائی کی طرح نرم ہو جائے تو پھر شیر بز ذرا ذرا ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب ختم ہو جائے تو گولیاں بنا لیں۔ گولی پنے سے دوگنی بڑی ہونی چاہیے۔

افعال و منافع:۔ ہر قسم کا نیا و پرانا آتشک ایک دو ہفتے میں اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ نمبر ۲ کے جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد ان گولیوں کا استعمال کرایا جائے تو اکثر صورتوں میں شرطیہ طور پر مکمل فائدہ ہو جاتا ہے تاہم صداقت یہ ہے کہ کئی مریض ایسے بھی نکلتے ہیں جن کو ان کے استعمال سے پورا فائدہ نہیں ہوتا۔ آتشک ایک نہایت خبیث اور ردی قسم کا مرض ہے جس کا زہر جسم میں سے پشتہا پشت تک نہیں جاتا۔ اس لیے پوری تسلی کے بعد علاج چھوڑنا چاہیے۔ اگر اس نسخہ کے استعمال سے پورا فائدہ نہ ہو اور فائدہ صرف ان حالتوں میں نہیں ہوتا جب آتشک بالکل ہی بگڑا ہوا ہو تو نمبر ۱ کے جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد نسخہ نمبر ۵ کا استعمال کرانا چاہیے۔ اس سے مایوس سے مایوس مریضوں کو بھی شفا ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر کھایا کریں۔ بعض لوگوں کو اس سے ایک دست روزانہ کھل کر آتا ہے منہ کسی کو نہیں آتا اور نہ کسی کو قے آتی ہے۔

پرہیز:۔ اس میں قطعاً کوئی پرہیز نہیں ہے۔ دنیا بھر کی اوٹ پٹانگ چیزیں جو دل چاہے۔ کھاتے رہیے نمک، مرچ، مصالحہ، دہی، لسی، اچار، سرکہ، چٹنی سب ڈکار جائیے۔ کسی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

۴۷ (۶) آتشک کی بے خطا گولیاں

(ماخوذ از رسالہ جولائی ۱۹۳۵ء)

جو ایک ہفتہ میں ہی ہر قسم کے نئے اور پرانے آتشک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے

تمہید:۔ یہ ایک نادر و نایاب اکسیر ہے۔ جس کی موجودگی آتشک کی دیگر تمام دواؤں سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ تمام قسم کے علاج معالجوں کے باوجود بھی جو آتشک دور نہ ہوا ہو۔ اس کے استعمال سے چند ہی روز میں نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ نیا پرانا، سادا یا بگڑا ہوا، کیسا ہی آتشک ہو۔ جلاب نمبر ۲ سے فاسد مادہ کا اخراج کر کے اس کی چند خوراکیں کھلا دیجیے اور پھر دیکھیے کہ آتشک کس طرح سے جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ یہی وہ نسخہ ہے جو سب نسخوں سے زیادہ میرے تجربہ میں رہا ہے اور جس پر مجھے بہت کچھ ناز ہے۔ اس کرشمہ کار نسخہ کے طفیل مجھے آتشک کے ایسے ایسے بگڑے ہوئے مریضوں پر بھی کامیابی ہوئی ہے جو دنیا جہان بھر کا علاج کرا کے مایوس ہو چکے تھے۔ یہ نسخہ اشرفیوں کے کئی توڑوں کی قیمت رکھتا ہے مگر میں نے تو اپنے سینہ کے پوشیدہ سے پوشیدہ راز بھی خزینۃ المجربات کو بہ صفت موصوف بنانے کے لیے پیشکش ناظرین کر دیے ہیں۔ اسی لیے اس نسخہ کو بھی بلا بخل درج ذیل کیا جاتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ دارچکنہ ۔ شراب برانڈی درجہ اول ۔ لونگ دانہ الائچی بستر

دارچکنہ	شراب برانڈی درجہ اول	لونگ	دانہ الائچی بستر
۵ تولہ	۲۰ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

کتھ سفید	سپاری تیلیہ سوختہ	تل سیاہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

ترکیب تیاری:۔ کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں دارچکنہ ڈالیں اور باریک پیسیں۔ پھر تھوڑی تھوڑی شراب برانڈی جس سے دارچکنہ بخوبی بھیگ جائے مگر بالکل پتلا نہ ہو جائے۔ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام برانڈی ختم ہو جائے تو دارچکنہ خشک کر لیں۔ اب مٹی کے دو پیالے لیں۔ جو نہایت پختہ اور اندر سے صاف ہوں اور قد میں ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ ان کے منہ آپس میں ملا کر دیکھیں۔ اگر کچھ درز باقی رہتی ہو تو صاف فرش پر خوب گھس کر اونچی نیچی جگہ ہموار کر لیں یعنی پیالوں کے منہ اس قابل ہو جائیں کہ باہم جوڑنے سے ایک دوسرے سے بالکل پیوست ہو جائیں اور درمیان میں کوئی درز باقی نہ رہے۔ اب دارچکنہ ایک پیالہ میں ڈال کر اس کے منہ پر دوسرا پیالہ پیوست کر دیں اور روئی ملی ہوئی چکنی مٹی سے جائے وصل کو خوب مضبوط کر دیں۔ مٹی اس احتیاط سے لگائیں کہ پیالے ایک دوسرے سے پختہ طور پر پیوست ہو جائیں اور اندر سے بھاپ وغیرہ کچھ نہ نکل سکے۔ اب اسے سایہ میں خشک کر لیں اور پھر چکنی مٹی کا ایک لیپ اور کر دیں تاکہ خوب مضبوط ہو جائے۔ خشک ہونے پر دیکھیں کہ کہیں سے مٹی پھٹ تو نہیں گئی ہے اگر کہیں سے مٹی پھٹ گئی ہو تو سمجھ لیجیے کہ مٹی اچھی نہیں ہے۔ دوبارہ اچھی مٹی سے کام لیں۔ اگر احتیاط نہ کی گئی تو دوا ضرور اڑ جائے گی اور ساری کری کرائی

شراب خانہ خراب کی بجائے خالص شہد استعمال کریں

محنت خاک میں مل جائے گی۔ جن لوگوں نے پہلے کبھی کسی دوا کا جوہر اڑایا ہو ان کو اتنی باتیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے وہ اپنی عقل اور تجربے سے کام لے کر خود اچھا انتظام کر سکتے ہیں۔ مگر چونکہ خزینۃ المجربات مبتدیوں کی نظر سے بھی گزرے گی اس لیے میں بہت باتیں تفصیل سے لکھتا ہوں۔ پھر بھی اگر کسی صاحب کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو بصد خوشی جوابی لفافہ کے لیے ٹکٹ بھیج کر دریافت کر سکتا ہے۔ فوراً مفصل جواب دیا جائے گا اور تمام مشکلات کا حل بتا دیا جائے گا ہاں! تو جس وقت دونوں پیالے چکنی مٹی سے آپس میں خوب مضبوط بند کر دیے جائیں اور مٹی خشک ہو چکے تو اب انہیں ایک مضبوط چولھے پر رکھیے۔ یہ احتیاط رہے کہ چولھے میں آگ جلاتے وقت پیالے ہلنے نہ پائیں۔ اب چولھے میں ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر موٹی دو بیری کی لکڑیاں جلانا شروع کریں۔ آگ مسلسل جلتی رہے۔ کم یا زیادہ نہ ہونے پائے۔ لکڑیاں اچھی خشک لینی چاہئیں اب دوسوتی رومال یا نصف گز کوئی اور موٹا کپڑا لیں۔ اسے ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نچوڑیں اور چار تہہ کر کے نہایت آہستگی سے کہ پیالہ ہلنے نہ پائے اوپر والے پیالہ پر رکھ دیں۔ چند منٹ بعد اسے اتار لیں۔ اور اس کی بجائے دوسرا کپڑا جو بھگو کر نچوڑا ہوا تیار کیا ہو۔ پیالے اوپر رکھ دیں۔ پہلے کپڑے کو ٹھنڈے پانی میں غوطہ دے کر نچوڑ کر تیار رکھیں۔ جب پیالہ کے اوپر والا کپڑا ذرا گرم ہو جائے تو اس کو اتار کر اس کی بجائے ٹھنڈا کپڑا اس پر رکھ دیں۔ اس عمل کا مقصد صرف یہ ہے کہ اوپر والا پیالہ ٹھنڈا رہے۔ کیونکہ آگ کی گرمی سے دارچکنہ کا جوہر اوپر کو اڑے گا۔ باہر نکلنے کو تو جگہ نہیں ہے۔ اس لیے وہ اوپر والے ٹھنڈے پیالہ میں لگ جائے گا لیکن

اگر اوپر والا پیالہ زیادہ گرم ہو گیا تو یا تو یہ جوہر جل کر بیکار ہو جائے گا یا پھر کسی راستہ
سے باہر نکل جائے گا۔ دونوں صورتوں میں محنت بیکار جائے گی۔ اس لیے نہایت
احتیاط کی ضرورت ہے۔ مبتدیوں کو جوہر اڑانے میں ایک آدھ دفعہ تکلیف ہو گی
جب ایک دفعہ تیار ہو گیا تو پھر خود سب باتوں کا تجربہ اور اندازہ ہو جاتا ہے۔ میں
نے سب باتیں تفصیل سے لکھ دیں۔ اگر ان کو پیش نظر رکھ کر کوئی سمجھدار آدمی تیار
کرے گا تو ہرگز کوئی نقصان نہ ہو گا۔ پہلی ہی دفعہ دوا تیار ہو جائے گی۔ عام طور پر
چھ گھنٹہ کی آگ میں تمام جوہر اڑ جاتا ہے۔ اگر پیالے کھول کر دیکھنے پر کچھ حصہ اڑنے
سے باقی رہا ہوا نظر آئے تو اسے دوسری دفعہ پیالوں کے لب بند کر کے اڑایا جا
سکتا ہے۔ اس صورت میں جو جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں لگ چکا ہو اسے پہلے
اتار لینا چاہیے۔ بعد میں دوسری دفعہ جوہر اڑانا چاہیے۔ جب دار چکنہ کا جوہر
تیار ہو چکے تو نسخہ اس طرح سے بنائیں کہ یہ جوہر ایک تولہ لے کر باقی دوائیں
ملائیں۔ اور کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر خوب ہی باریک پیس لیں
پھر اس میں قند سیاہ کہنہ دس سالہ آنا ملائیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے
جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

افعال و خواص:۔ یہ گولیاں آتشک اور اس کے تمام تکلیف دہ عوارض کے لیے
نہایت شرطیہ علاج ہیں۔ کسی قسم کا آتشک کیوں نہ ہو اور کسی بھی درجہ میں کیوں نہ
پہنچ چکا ہو۔ ان گولیوں کی مسیحائی تاثیر اس کا قلع قمع کیے بغیر نہیں رہتی۔ گلے
سڑے زخم چند یوم میں بھر جاتے ہیں اور جسم میں سے تمام آتشکی مادہ نکل جاتا ہے
فائدہ تیسرے روز معلوم ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں شرطیہ طور پر آتشک

کا نام و نشان بھی کہیں باقی نہیں رہ جاتا۔ لیکن دوا تین چار ہفتہ تک استعمال کرا دینی
چاہیے تاکہ خون بالکل صاف ہو کر جسم کندن بن جائے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ پہلے جلاب نمبر ۲ کی دو خوراکیں تین تین روز
کے وقفے سے دیں پھر جلاب کے ایک دن بعد سے ایک گولی اس مبارک دوا کی
مکھن میں لپیٹ کر صرف بوقت صبح کھالیں۔ پھر شام کو ضرورت نہیں۔ اگر مرض بالکل ہی
بگڑا ہوا ہو اور تقریباً لاعلاج سا ہو گیا ہو اور کسی طرح درست ہونے میں ہی نہ
آتا ہو تو جلاب نمبر ۲ کی ایک خوراک دیکر ان گولیوں کا استعمال شروع کرا دیں لیکن دن
میں ایک دفعہ کی بجائے دو دفعہ۔ ایک دفعہ صبح ایک دفعہ شام۔ ایک ہفتہ ان
گولیوں کا استعمال کرا چکنے کے بعد ایک جلاب پھر دے لیں۔ ایک دن چھوڑ کر
پھر ان گولیوں کا استعمال شروع کرائیں۔ ایک ہفتہ بعد پھر جلاب دیں۔ غرضیکہ اسی
طرح موقعہ و محل دیکھ کر استعمال کرائی جائیں تو جلاب نمبر ۲ اور یہ گولیاں آتشک
کے لیے ایسی بے خطا اور اکسیر دوائیں ہیں جو کبھی کسی صورت میں خطا ہی نہیں کر
سکتیں۔ ان گولیوں سے بھی زیادہ تیز اور کامل نسخہ کہنہ اور بگڑے ہوئے آتشک
کے لیے نسخہ نمبر ۷ ہے۔ مناسب خیال کریں تو وہ استعمال میں لائیں۔ مگر میں نے تو
آج کل ایک مریض بھی ایسا نہیں دیکھا جو صرف جلاب نمبر ۲ یا پھر جلاب نمبر ۲ اور
نسخہ نمبر ۵ کے استعمال سے اچھا نہ ہو گیا ہو۔ تاہم میں نے بہترین سے بہترین
نسخے جو میرے سینے کے راز تھے۔ ناظرین کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے
خزینۃ المجربات کے صفحات کی زینت بنا دیے ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ ان گولیوں کے دوران استعمال میں بیسنی روٹی روغن زرد کے ساتھ

کھائیں اور تمام چیزوں سے قطعی پرہیز کریں۔ ٹھنڈا پانی پینے اور ٹھنڈے پانی سے
نہانے دھونے کا کوئی پرہیز نہیں۔ لیکن اگر موسم سردی کا ہو تو گرم پانی سے نہائیں
اور پینے کے لیے بھی نیم گرم پانی ہی استعمال کریں۔

۴۹ (۷) جامع الفوائد اکسیری جوہر

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک سے پیدا ہونے والی کمزوری اور نامردی کو بھی دور کر دیتا ہے

تمہید:۔ آتشک کے لیے یہ نسخہ بھی ایک حیرت انگیز نسخہ ہے جو سینے کا راز ہے
اس کی خصوصیت امتیازی یہ ہے کہ جہاں یہ آتشک کو چند ہی روز میں کھو دینے کا
دعویدار ہے وہاں آتشک سے پیدا ہونے والی تمام کمزوریوں اور نامردی وغیرہ کو بھی
دور کر دیتا ہے۔ گھی اس کے استعمال سے خوب ہضم ہوتا ہے اور چند ہی روز میں ایک
مردہ جسم میں بھی از سر نو زندگانی بلکہ جوانی واپس آجاتی ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ طوطیا دیسی چار تولہ
شیر گائے تازہ بیس تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف ستھرے کھرل میں پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک
پیسیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا شیر گائے ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ جب دودھ ختم ہو جائے
تو دوا خشک کر لیں۔ نسخہ ۵ کی ترکیب کے مطابق دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں
یعنی پہلے جوہر کا جوہر اب دوسرے جوہر کا بھی جوہر اڑائیں۔ کل تین مرتبہ جوہر
اڑایا جائے گا۔ ہر دفعہ اوپر والے پیالہ کی دوا لے لیا کریں۔ نیچے والے

کی دوا کو کہیں دفن کر دیا کریں۔ شیر گائے میں صرف پہلی مرتبہ کھرل کیا جائے گا دوسری
اور تیسری مرتبہ بغیر کھرل کیے ہی جوہر اڑایا جائے گا۔

افعال و منافع:۔ یہ اکسیری جوہر آتشک کے لیے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی بے خطا
دوا ہے جس کا حلق سے اترتے ہی اثر ہوتا ہے۔ صبح کو کھلائیں تو شام تک تمام تکالیف
میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ دوسرے یا تیسرے روز آدھا مرض باقی رہ جاتا ہے
اور اکثر صورتوں میں تین ہی روز میں پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال
سے گھی خوب ہضم ہوتا ہے اور جسم کی تمام کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔ یہ دوا قوت باہ
کو بھی حیرت انگیز طور پر بڑھاتی ہے اور نامرد کو مرد بنا دیتی ہے غرضیکہ آتشک
سے پیدا ہونے والی تمام امراض کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ دو ہفتہ تک اس کا استعمال
جاری رکھا جائے تو تمام عمر مرض کے عود کرنے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔ اس کا فائدہ
مستقل ہے۔ بھلانوے وغیرہ سے مرکب بعض نسخے ایسے ہیں جن کا اثر صرف وقتی
ہوتا ہے۔ دو چار سال کے بعد آتشک پھر عود کر آتا ہے۔ مگر میں نے ایسے نسخوں
کو خزینتہ المجربات میں شامل نہیں کیا ہے۔ اس نایاب کتاب میں صرف نادر و
نایاب نسخہ جات ہی شامل کیے گئے ہیں۔ جو ہر طرح سے ہمہ صفت موصوف ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس اکسیری جوہر کی خوراک صرف دو چاول
سے چار چاول تک ہے جب شکایات بہت بڑھی ہوئی ہوں تو چار چاول تک
دینا چاہیے۔ ورنہ دو چاول ہی کافی ہے۔ کیپ شول میں ڈال کر پانی سے حلق سے
نیچے اتار لیں یا بہتر ہو کہ مکھن میں استعمال کریں۔ نہار منہ یہ جوہر نہ دیں۔ اس کے
کھلانے سے پہلے آدھ پاؤ گھی پلا دینا چاہیے یا مکھن بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

صرف ایک خوراک بوقت صبح کافی ہے۔ لیکن اگر طبیعت ضرورت محسوس کرے تو دو وقت بھی دی جا سکتی ہے۔

غذا و پرہیز:۔ اس مبارک دوا کے دوران استعمال میں گھی حسب ہضم کھاتے رہیں اور خوب کھاتے رہیں۔ جتنا گھی زیادہ استعمال کریں گے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ روٹی صرف بیسنی کھائیے۔ گھی کے ساتھ اور بس۔ اس کے علاوہ اور تمام چیزوں سے پرہیز۔ نمک وغیرہ کے نزدیک نہ جائیے۔

عـ۵ (۸) کثیر الفوائد اکسیری جوہر

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک کے علاوہ تمام امراض مزمنہ مایوسہ خبیثہ کا آخری علاج ہے

تمہید:۔ یہ کثیر الفوائد جوہر من جملہ عجائبات طب ہے۔ کہنہ اور خبیث آتشک کی وجہ سے جب عضو تناسل جھڑنے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ بلکہ کچھ حصہ گل سڑ بھی گیا ہو اس وقت بھی اس کا استعمال حیرت انگیز کرشمے دکھاتا ہے۔ تین روز سے لے کر ایک ہفتہ تک میں تمام شکایات کا قطعی طور پر ازالہ ہو جاتا ہے۔ آتشک کا میں نے کوئی ایسا مریض نہیں دیکھا جو گزشتہ صفحات میں لکھے ہوئے نسخہ جات سے ٹھیک نہ ہو گیا ہو۔ اس لیے اس اکسیری جوہر کو میں نے شوقیہ طور پر ہی کئی مرتبہ بنایا اور کئی مریضوں پر استعمال کیا۔ اس نے جادو کا اثر کیا۔ اس کے فوائد کو دیکھتے ہوئے دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مریض بھی مل جائے جسے کسی بھی دوا سے فائدہ نہ ہوا ہو اور نہ ہو سکتا ہے۔ اسے بھی اس اکسیری جوہر سے

ضرور ہی فائدہ ہو جائے گا۔ یہ ایک سینہ کا راز ہے اور ایک لاکھ اشرفی کو بھی سستا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ رسکپور ۴ تولہ۔ دارچکنہ ۳ تولہ۔ شنگرف ۳ تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ ہڑتال ورقی ۶ ماشہ۔ سیماب مصفی ۶ ماشہ۔ طوطیا سبز چھ ماشہ۔ زنگار چھ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ سونا مکھی ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک سیر اندرائن سبز کے پانی میں تمام چیزوں کو خوب کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے پیالوں میں بند کر کے نسخہ عـ۵ کی ترکیب کے مطابق جوہر اڑا لیں۔ بس وہ نادر و نایاب اکسیری جوہر تیار ہو گیا جو ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی ادویات میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔

افعال و منافع:۔ آتشک کے انتہائی درجہ کے لیے بھی ایک نہایت ہی کامل کامیاب اور عین بہدف کی دوا ہے۔ جس کی تعریف و توصیف سے زبان عاجز ہے۔ صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ ایک دفعہ تیار کر کے اس اکسیری جوہر کے اکسیری فوائد کی آزمائش کیجیے۔ پھر آپ خود ہی اسے ایک مایہ ناز اکسیری تحفہ خیال فرمانے لگیں گے۔ ع

مشک آن است کہ خود ببوید، نہ کہ عطار بگوید

یہ جوہر آتشک کے علاوہ تمام امراض مایوسہ مزمنہ خبیثہ کے لیے اکسیری فوائد کا حامل بتایا جاتا ہے۔ جیسے بڑے سے بڑے زخم۔ ناسور۔ بھگندر۔ برص۔ جذام۔ خنازیر۔ وجع المفاصل وغیرہ۔ اس کے اجزا سے تو ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ واقعی ان امراض کے لیے بھی اکسیر صفت ہوگا۔ مگر صداقت یہ ہے کہ آتشک اور وجع المفاصل کے علاوہ دوسرے امراض پر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا۔ اس لیے میں ٹھیک طور پر

نہیں بتا سکتا کہ ان دونوں امراض کے علاوہ باقی امراض پر یہ کہاں تک مفید ہے۔ ہاں! آتشک اس کے استعمال سے چند روز میں جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور آتشک سے پیدا ہونے والا وجع المفاصل اس کی چند ایک خوراکوں سے قطعی طور پر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ پہلے صبح نہار منہ ایک چھٹانک گھی پئیں۔ پھر ایک چاول بھر یہ جوہر کیپ شول میں ڈال کر گرم پانی کی ایک یا دو گھونٹ سے نگل لیں۔ دن میں ایک مرتبہ کافی ہے۔ شدید حالتوں میں شام کو بھی اسی قدر خوراک لیں۔ دو تین روز میں نمایاں فائدہ ہوگا اور ایک ہفتہ میں مرض نیست و نابود ہو جائے گا لیکن احتیاطاً دو ہفتہ تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔

غذا و پرہیز:۔ اس حیرت انگیز اکسیری جوہر کے دوران استعمال میں گھی زیادہ مقدار میں استعمال کریں لیکن حسب ہضم۔ کیونکہ ہر کسی کو اس کے استعمال سے زیادہ گھی ہضم بھی نہیں ہو سکتا۔ صرف میٹھی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز کریں۔

۵۱ع (۸) اکسیر رسکپور نقرئی

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک کے بعد کی تمام کمزوریوں کو دور کر کے جسم کو شنگرف کی طرح سرخ بنا دیتی ہے۔

تمہید:۔ آتشک دور ہو چکنے کے بعد بھی بعض شخصوں کو جو کمر درد، کمزوری، لاغری اور بخار کی حرارت سی لاحق رہتی ہے اس کو دور کرنے کے لیے یہ نسخہ اپنا ثانی نہیں رکھتا

متذکرہ بالا شکایات صرف اس صورت میں پیدا ہوتی ہیں جب آتشک کا علاج کسی ناتجربہ کار اناڑی حکیم نے کیا ہو۔ یعنی ظاہری تکلیف وہ علامات تو دب جاتی ہیں مگر خون میں آتشک کا زہر بدستور باقی رہتا ہے۔ یہ اکسیری دوا آتشک کے اس بقیہ زہر کو بدن کی رگ رگ میں سے نکال کر جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں جسے پہلے آتشک کی شکایت رہی ہو اور بعد میں وجع المفاصل اور بخار کی شکایت ہو گئی ہو۔ جسم لاغر ہو گیا ہو۔ رنگ کی سیاہی آگئی ہو۔ اس وقت اسے یہ اکسیر رسکپور نقرئی بنا کر دیں۔ اس سے چند روز میں تمام شکایات دور ہو جائیں گی۔

اجزائے نسخہ:۔ رسکپور ۱ تولہ۔ چورہ ورق نقرہ خالص ۱ تولہ

ترکیب تیاری:۔ دونوں چیزوں کو کسی نہایت عمدہ صاف کھرل میں ڈال کر تین روز تک متواتر کھرل کریں اور دونوں پیالوں میں بند کر کے نسخہ ۵ کی ترکیب کے مطابق جوہر اڑائیں۔ لیکن اس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ نچلے پیالے میں جو دوا باقی ہوگی اسے پھینکا نہیں جائے گا بلکہ اوپر والے پیالے اور نچلے پیالے دونوں کی دوا کو ملا کر کھرل میں ڈالیں اور دو روز متواتر کھرل کریں۔ پھر حسب دستور سابق جوہر اڑائیں۔ اس دفعہ جوہر اور تہ نشین دونوں کو لے کر کھرل میں ڈالیں اور ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر حسب دستور سابق دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں اب کی مرتبہ صرف جوہر لے لیں۔ نیچے والے پیالے کی دوا کسی جگہ دفن کر دیں اس کی ضرورت نہیں۔ صرف اوپر والے پیالے کی دوا چاہیے۔

افعال ومنافع: ۔ یہ اکسیری دوا آتشک کا بقیہ مادہ جسم سے نکالنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ آتشک کی وجہ سے پیدا ہونے والی تمام کمزوریاں اور دیگر تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دوا معدے کو بھی حیرت انگیز طور پر تقویت دیتی ہے۔ دودھ، گھی خوب ہضم کرتی ہے اور جزو بدن بناتی ہے جسم کی سیاہی اس سے دور ہو جاتی ہے اور رنگ گلاب کے پھول کی طرح نکھر آتا ہے۔ باہ کو بھی کمال کی طاقت دیتی ہے۔ یہاں تک کہ نامرد کو مرد بنا دیتی ہے۔ بالکل بے خطا، شرطیہ اور قابل قدر دوا ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۔ نصف رتی سے ایک رتی تک دوا۔ آدھ پاؤ سے لے کر پاؤ بھر تک مکھن میں بوقت صبح دیں۔ دوران استعمال میں دودھ گھی، مکھن۔ ملائی کھائیں۔ بیسنی روٹی کھائیں تو بہتر۔ ورنہ ترشی اور زیادہ سرخ مرچ کو چھوڑ کر جو مرضی ہو کھائیں۔

نوٹ: ۔ یہ ایک نہایت اکسیری دوا ہے۔ جو سینے کا راز ہے اس کے پورے جوہر دیکھنے ہوں تو چودہ ورق نقرہ کی بجائے چودہ ورق طلاء شامل کیجیے۔ ہاں البتہ اگر کسی عام شخص کے لیے دوا تیار کرنی ہو تو مجبوری ہے۔ چاندی کے ورق ہی ڈال لیں اور اسی خیال کو مد نظر رکھ کر میں نے چاندی کے ورق لکھے ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اکسیری نسخہ اسی وقت اکسیری بنتا ہے۔ جب اس میں سونے کے ورق شامل کیے جائیں۔

---

۵۲ قوت باہ کا اسراری نسخہ

(رسالہ آب حیات جون ۱۹۳۵ء)

ایک عدد کاغذی لیموں لے کر سیاہ بچھو سے لیموں پر ڈنگ لگوا لیجیے۔ ایک گلاس شربت میں لیموں کو نچوڑ کر کمزور سے کمزور سست کو پلا دیجیے۔ نصف گھنٹہ یا کم وبیش عرصہ میں اس درجہ قوت باہ پیدا ہوگی جس کا روکنا اور ضبط کرنا مشکل ہوگا۔

۵۳ برائے درد سینہ، ذات الجنب، ذات الصدر نمونیہ، بخار کہنہ۔ جریان وغیرہ وغیرہ کو اکسیر ہے

(رسالہ آب حیات ایضاً)

ایک بوتل شیر آک میں نمک لاہوری کی ایک ڈلی ڈال کر آگ پر پکائیں (آگ ملائم ہو) جب کہ وہ خشک ہو جائے۔ نمک مثل مسکہ (مکھن) کے ہو جائے گا۔ ایک، چاول متناسب بدرقہ میں استعمال کرائیں۔ بہترین شے ہے۔

۵۴ کشتہ تانبا کا اکسیر بے نظیر

(ماخوذ از رسالہ مذکور ماہ جون ۳۵ء)

یہ کشتہ چاندی سے زیادہ قیمتی بن کر اپنے وجود سے کئی حصے زیادہ چاندی

دلاتا ہے۔

کیوں صاحب! چاندی کیا یہ تو سونا سے بڑھ کر جواہرات بن گیا۔ رہی یہ بات کہ ایسا قیمتی کشتہ ہر کس و ناکس بنا نہیں سکتا۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ فقیرائی لنک کا پردہ فاش کرنے پر بڑے بڑے کاملین کا دل دھڑک جاتا ہے اور سینکڑوں اس دھن میں برسوں خدمت کر کے اور دربدر خوار ہو کر آخرش خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں فی زمانہ جو سینا سی فقیر اس فن میں ماہر ہیں وہ بھی تنگ دلی سے بھرپور دیکھے۔ اگر بصد منت اُن سے پوچھیں تو صاف کہہ دیتے ہیں کہ ہم کو خود ہی بنانا نہیں آتا۔ یا ہم نے یہ روٹی کا آسرا رکھا ہوا ہے۔ اے رب العالمین! تو ان کو جتلا کہ رازق تو تم سب کا میں ہوں۔ نہ کہ یہ کشتہ وغیرہ حکمت کے نسخے۔ چنانچہ یہ نسخہ مجھ کو بھی بڑی محنت اور خدمت سے اپنے استاد کے ہمراہ ایک خاص خواجہ صاحب قریشی کی مہربانی سے ملا تھا۔ جو بارہا آزمایا۔ لیکن آج تک خطا نہ ہوا۔

نسخہ۔ ص۔ مٹی کی پختہ ہانڈی ایک عدد۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ تانبا بشکل پیسہ ۶ ماشہ۔ اپلہ کلاں ۳۶ سیر پختہ۔ برگ مدار سبز تازہ ۱۲۰ سیر۔

ترکیب ساخت و استعمال:۔ اول ۶ ماشہ ہڑتال کو شیر مدار ایک تولہ میں کھرل کر کے دو عدد ٹکیہ بنالیں۔ پھر ہانڈی میں برگ مدار دو سیر ڈال کر اور ہر دو ٹکیہ کے درمیان پیسہ تانبہ بشکل پیسہ رکھ کر ہانڈی مذکور میں مدار کے پتوں پر رکھ دیں۔ پھر اور مدار کے دو سیر پتے ان ٹکیہ کے اوپر ہانڈی میں خوب زور سے منہ تک ٹھوس کر بھر دیں۔ غرضیکہ دونوں ٹکیہ کے درمیان پیسہ اور پتوں کے درمیان ٹکیہ ہانڈی میں رکھ کر ایک بڑے گڑھے میں ۱۲ سیر اپلوں کی آگ لگا دیں۔ اسی طرح تین آگ

تازہ مصالحہ کے ہمراہ دینے کے بعد ہانڈی سے پیسہ نکال کر جو سفید ہوگا۔ باریک سرمہ کی طرح پیسیں۔ جس قدر باریک پسا ہوگا اسی قدر زیادہ مفید ہوگا۔

پھر جذام کے لیے مکھن میں نیم چاول اس طرح کھلائیں کہ اول ایک ٹب میں پانی بھر کر اور مریض کو اس میں بٹھلا کر دوائی آمیز مکھن کھلائیں۔ بیس منٹ کے بعد مریض کو پاخانہ کی حاجت ہوگی۔ پانی سے باہر پاخانہ کرا دیں۔ اور پھر پانی میں بٹھلائیں اسی طرح بار بار جب پاخانہ آئے باہر پاخانہ کرا کر پانی میں بٹھلا دیں۔ دوسرے روز دوسری خوراک پھر اسی طرح پانی میں بٹھلا کر کھلائیں۔ اگر پانی میں بیٹھنے کی طاقت مریض میں نہ ہوے تو تمام دن بار بار مریض کے بدن پر پانی ڈالیں۔ تیسرے روز ایک خوراک اور اسی طرح مکھن میں دیویں اور بدن پر متواتر پانی ڈالتے جائیں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں تمام بدن کے زخم خشک ہو کر اور کھیلی ہو کر چھلکا اتر جائے گا اور تمام بیماری کا نام تک نہ رہے گا۔ لیکن غذا میں دودھ گھی بار بار میٹھا ملا کر جس قدر زیادہ پلاؤ گے مریض کو امن اور فائدہ ہوگا۔ مگر نمک مرچ ترشی وغیرہ کی سخت پرہیز کرائیں۔ سینکڑوں بار کا مجرب بے خطا تیر بہدف اکسیر الاثر اور تریاق نسخہ ہے۔ قدر کریں۔

(مرسلہ منجانب حکیم محمد رحمت علی ہمایوں۔ لائل پور)

ع۵۵ نسخہ مجرب برائے گردن توڑ بخار

(منقول از رسالہ ماہ جون ۳۵ء)

نسخہ:۔ چند اور سے رس ایک ماشہ۔ صندل مصفی دو ماشہ۔ کستوری دو ماشہ۔ کشتہ

ہڑتال ورقی دو ماشہ۔

بنانے کی ترکیب:۔ سب کو ایک یوم گھیگوار کے رس میں کھرل کر کے گولا بنا کر ارنڈ کے پتے میں لپیٹ کر چار یوم غلہ کے ڈھیر میں بند رکھ کر نکالیں اور شیشی میں رکھیں۔ خوراک چار چاول سے ایک رتی تک شہد خالص ۶ ماشہ عرق ادرک ۶ ماشہ میں ملا کر مریض کو صبح و شام چٹا دیا کریں۔ غذا میں صرف پیپل کا اوٹا ہوا دودھ دیں۔ علاوہ گردن توڑ بخار کے یہ دوا ضعیفی کی حالت کو جوانی سے تبدیل کر دیتی ہے۔

ضعف ہاضمہ، کھانسی کہنہ، لاغری جسم اور رعشہ وغیرہ اس کے استعمال سے زائل ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔ (رسلہ منجانب اچھبو لال مراد آبادی)

۵۶ سیلان الرحم کے لیے اکسیری نسخہ

(منجانب حکیم وزیر چند صاحب نندہ مندرجہ رسالہ آب حیات جون ۳۵ء)

ص:۔ تخم بھنڈی توری حسب ضرورت لے کر نہایت باریک پیس کر برابر وزن شکر خام ملا کر (مگر شکر خام ہونا ضروری ہے) خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے با پرہیز چند یوم استعمال کرائیں۔ اس سے آسان سستا اور مفید نسخہ شاید ہی کوئی ہو۔

۵۷ نسخہ تریاق برائے نزلہ دائمی

(منجانب حکیم اکبر حسین صاحب الہ آبادی مندرجہ رسالہ ایضاً)

ص:۔ کوکنار مسلم پانچ تولہ بقدر مناسب پانی میں آٹھ پہر بھگو کر رکھیں۔ پھر جوش دیں۔ جب کہ خوب گل جائے تو مل کر چھان لیں۔ اور دوبارہ پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر مالکنگنی سائیدہ دو تولہ ملا کر ملائم آنچ پر رکھیں۔ جب گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے۔ بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ علی الصباح ایک گولی شیر گائے سے استعمال کرائیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے دائمی نزلہ کی شکایت جاتی رہے گی۔

۵۸ اکسیر سیلان الرحم

منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات مندرجہ اگست ۳۵ء

عورتوں میں سیلان الرحم کی شکایت روز افزوں ترقی پر ہے۔ یہ بڑی نامراد بیماری ہے جو عورت کا جسم کانٹے کی طرح کر دیتی ہے۔ اس سے حسن و جمال کو گھن لگ جاتا ہے۔ سر درد، کمر درد، پنڈلیوں کا درد وغیرہ کی شکایت عام طور پر ہر وقت رہنے لگتی ہے۔ یہ مرض عورت کو نا عورت بنا دیتا ہے۔ بعین اسی طرح جس طرح جریان ایک مرد کو نامرد بنا دیتا ہے۔ کثرت سیلان الرحم سے عورت کی خواہش جماع قطعی مفقود ہو جاتی ہے بلکہ مجامعت کے وقت اسے سخت تکلیف ہونے لگتی ہے جس قدر یہ مرض نامراد ہے اسی قدر اس کے علاج کی طرف کم توجہ دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتوں میں رحم کی کمزوری اور بانجھپن کی شکایت عام ہوتی جا رہی ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس مرض کے لیے اکسیری فوائد کا حامل ہے اس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے یہ چوٹی کا نسخہ ہے۔ لیکن بعض دفعہ جب شکایت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو اور بہت دیرینہ ہو اس سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ اس

وقت اس نسخہ کے ساتھ اشوک ارشٹ اور کسی اچھے سپاری پاک وغیرہ کی مدد لینی چاہیے ۔ یہ دوائیں بارہا میرے تجربہ میں آچکی ہیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ سہاگہ نیم بریاں ایک تولہ ، مازو نیم سوختہ ایک تولہ ، مصطگی رومی ۲ تولہ مروارید ناسفتہ ۲ تولہ ، عنبر اشہب ۲ تولہ ، سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ ۔

ترکیب و تشریح :۔ سہاگہ اور مازو اس طرح سے ہونے چاہییں کہ سہاگہ بالکل شگفتہ نہ ہونے پائے اور مازو قطعی جلنے نہ پائیں ۔ سفوف کچلہ مدبر کو پہلے خوب کھرل کر لینا چاہیے ۔ سچے موتیوں کو ذرا آگ پر گرم کرکے روح کیوڑہ یا گلاب میں بجھا لینے چاہییں یا موتیوں کا کشتہ ملائیں ۔ پھر تمام اجزاء کو اکٹھے کرکے چھ گھنٹہ تک عرق گلاب یا روح کیوڑہ یا روح گلاب میں خوب کھرل کریں اور گولی بقدر دانہ نخود بنالیں ۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ دو گولی صبح اور دو شام ہمراہ دودھ نیم گرم یا گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا ۔ ان گولیوں کی تاثیر گرم ہے اس لیے موسم گرما میں صرف ایک گولی کھائیں اور گرم کرکے ٹھنڈے کیے ہوئے دودھ کے ساتھ ۔

افعال و فوائد :۔ ان گولیوں کے استعمال سے سیلان الرحم کو بے حد فائدہ پہنچتا ہے وہاں جسمانی طاقت میں بھی بے نظیر اضافہ ہوتا ہے ۔ جسم میں سستی کی بجائے چستی آتی ہے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے اور کھایا پیا جزو بدن بنتا ہے ۔ چہرے کی زردی سرخی میں بدل جاتی ہے ۔ خواہش جماع از سر نو پیدا ہو جاتی ہے غرضیکہ سیلان الرحم اور دیگر عوارضات سیلان کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں نہایت بے نظیر ہیں ۔

پرہیز :۔ بادی ، ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے ، زیادہ گرم اشیاء کے کھانے سے اور تیل کے پکے ہوئے بھلے پکوڑے وغیرہ سے نیز ترش چیزوں اور سرخ مرچ سے

زیادہ چلنا پھرنا ۔ کوئی بوجھ اٹھانا ۔ شدید محنت و حرکت کرنا ۔ اس مرض کے مریض کے لیے سخت مضر ہے ۔

غذا :۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں ۔ کدو ، خرفہ ، پالک ، توری ، ٹنڈا ، چقندر وغیرہ کی ترکاری مونگ کی دال ، چپاتی ، انار شیریں ، انگور ، سیب ، امرود اور بس ۔

۵۹ اکسیر سنگ گردہ و مثانہ

(مندرجہ رسالہ مذکور اور عطیہ صاحب مذکور)

گردہ و مثانہ کی پتھری بھی جان کا عذاب ہے ۔ اس سے جو ناقابل برداشت تکالیف پیدا ہوتی ہیں ۔ ان کے درد کو کچھ وہی بدنصیب جان سکتے ہیں جن کو کبھی اس بلائے ناگہانی سے پالا پڑا ہے ۔ سنگ گردہ و مثانہ کا عام طور پر کامل علاج اپریشن ہی سمجھا گیا ہے مگر اکثر ابتدائی حالتوں میں اپریشن کی زحمت اٹھانے کی ضرورت نہیں ۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس شکایت کا نہایت شافی علاج ہے ۔ اس سے سنگ گردہ و مثانہ ریزہ ریزہ ہو کر آہستہ آہستہ پیشاب کی راہ خارج ہو جاتا ہے ۔ تکلیف کی شدت میں بھی حیرت انگیز طور پر کمی ہو جاتی ہے کیونکہ یہ نسخہ جہاں پتھری کو گلا گلا کر نکالتا ہے ، وہاں درد کی شدت میں بھی حیرت انگیز طور پر کمی کر دیتا ہے ۔ یہ نسخہ حکیم واصل خان صاحب مرحوم دہلوی کے مجربات خاص سے ہے اور میرے تجربہ میں نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے ۔ آج کل میرے محترم دوست لالہ کشن چند جی بی اے ایل ایل بی وکیل لدھیانہ اس نسخہ کو استعمال کر رہے ہیں اور اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں ۔ پچھلے دنوں میں لدھیانہ گیا تو آپ نے مجھے وہ کنکریاں دکھائیں

جو اس نسخہ سے پیشاب کی راہ نکلی تھیں۔ بہر حال یہ قابل قدر نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے
ضرورت مند خود استعمال کریں اور حکیم صاحبان اپنا معمول مطلب بنائیں:۔

اجزائے نسخہ:۔ حجر الیہود رسنگ سرماہی رسہاگہ بریاں۔ پھٹکری بریاں۔ نوشادر
ٹھٹھی۔ کا کنج۔ زیرہ سفید رریوند چینی۔ تخم ترب۔ تخم شبت۔ دانہ الائچی کلاں رشورہ قلمی
اصلی۔ جوا کھار اصلی۔ کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۷ ماشہ۔

ترکیب وتشریح:۔ تمام اجزا کو اصلی وزن سے کچھ زیادہ مقدار میں لیں۔ الگ الگ
کوٹ چھان کر پھر وزن پورے کر کے باہم یکجان کرلیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ صبح وشام تازہ پانی پاؤ بھر شربت بزوری ۴ تولہ
یا عرق انناس ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں

پرہیز:۔ ثقیل، بادی۔ دیر ہضم اور غلیظ چیزوں سے۔

غذا:۔ مولی کی بھنری نہایت مفید ہے۔ نخود آب یا شوربے سے چپاتی۔ مونگ کی
دال چپاتی۔ گائے کا گھی۔ انجیر۔ پستہ۔ تربوز۔ بادام وغیرہ۔

۶۰۔ حب فریادرس

(منقول از رسالہ آب حیات اگست ۳۵ء منجانب حکیم اچھبو لال صاحب مراد آبادی)

ہزاروں مریضوں پر آزمایا ہوا مفید نسخہ

ح:۔ سم الفار سفید مصفی۔ پارہ مصفی۔ جمالگوٹہ مدبر۔ میٹھا تیلیہ مصفی۔ ہڑتال طبقی مصفی
سہاگہ تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کو
آٹھ یوم متواتر پیاز کے عرق میں کھرل کریں۔ پھر آٹھ یوم متواتر عرق گلاب دو آتشہ میں

پھر تین یوم لگاتار لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

مرگی والے کو ایک گولی صبح وشام آب بالچھڑ سے دیں۔

نزلہ اور زکام میں صبح شام ایک ایک گولی آب نیم گرم سے۔

سنگرہنی میں گائے کے دہی کی چھاچھ سے۔

درد شکم میں عرق پودینہ سے۔

یرقان میں آب انار ترش سے۔

بچھو کاٹے مقام پر سرکہ میں گولی گھس کر لیپ کریں۔

ابتدائی موتیا بند۔ میں آب آملہ سبز میں گولی گھس کر لگائیں۔

ضعف باہ والے کو صبح وشام ایک ایک گولی دودھ سے دیں۔

درد گردہ میں گرم پانی میں روغن بادام ملا کر دیں۔

سرعت انزال میں عرق کھو سے۔

ورم طحال میں ہمراہ شربت بزوری معتدل۔

درد شقیقہ میں آب سرس میں گولی گھس کر لیپ کریں۔

جریان والے کو بکری کے دودھ سے دیں۔

آتشک میں عرق شاہترہ سے دیا کریں۔

سوزاک میں لسی شیر گائے میں ایک ماشہ روغن صندل ملا کر گولی دیں۔

جلندھر میں اونٹنی کے دودھ سے۔

درد جوڑ میں گرم دودھ سے۔

سنگ گردہ وریگ مثانہ میں عرق درخت کیلا ۸ تولہ سے صبح وشام۔

خرابی ہاضمہ میں بعد از غذا ایک گولی پانی سے نگل لیں۔

ہیضہ میں عرق گلاب سے۔

طاعون میں گولی دودھ گائے سے دیں۔ اور ایک گولی پیس کر گلٹی پر لیپ کریں۔

اُم الصبیان میں شیر مادر میں گھس کر دیں۔

قلتِ حیض میں گرم دودھ سے یا عرق بادیان سے دیں۔

شدت حیض میں عرق بید مشک ۸ تولہ سے

بواسیر بادی والے کو مربہ ہلیلہ کے ساتھ۔

بواسیر خونی میں ۳ ماشہ رسونت کے پانی سے۔

بھگندر اور ناسور والے کو عرق چوب چینی سے۔

برص اور داد و دیگر امراض جلد ہی عرق پیاز میں گولی گھس کر لیپ کریں

بخار ہر قسم میں عرق کاسنی ۸ تولہ نیم گرم میں ۶ ماشہ دیسی کھانڈ ملا کر گولی دیں۔ مندرجہ ذیل امراض کے علاوہ عقلمند حکیم دیگر امراض پر بھی مناسب بدرقہ سے ان کا استعمال کر سکتا ہے۔

یہ نسخہ سوامی گنگا گر صاحب سنیاسی مقیم پرمنڈل ریاست جموں کا عطیہ ہے۔

مندرجہ ذیل دو نسخے اکسیر سل ودق اور تریاق سل ودق مندرجہ رسالہ آب حیات جولائی ۳۵ء میں منجانب حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں ہیں۔ جو کہ فوائد میں ہدایت اکسیر و بیش بہا تریاق کا درجہ رکھتے ہیں۔ ناظرین خزینۃ المجربات کی خاطر ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ع ۶۱ (۱) **اکسیر سل ودق** :- اس سے بخار ایک دو ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے کھانسی بتدریج کم ہو کر صحت ہو جاتی ہے اور پھیپھڑے کی حالت بھی رو بصحت ہوتی جاتی ہے۔ صحت عامہ بھی ترقی کرتی جاتی ہے۔ وزن روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ بشرطیکہ ادویات دیکھ بھال کر لی جائیں اور احتیاط سے تیار کرائیں۔ میرا اپنا تجربہ اس نسخہ پر کم از کم پانچ سو مریضوں سے کم پر نہ ہوگا۔ جن سب کے سارٹیفکیٹ دفتر میں موجود ہیں۔

ص :- عقیق، سنکھ، سنگ یشب، مرجان۔ بڑا کوڈ ڈبڑی کوڑی، خرمہرہ کلاں، سنگجراحت، ابرک سفید، ابرک سیاہ، ہر ایک دو تولہ لے کر آب اجوائن آب برگ بانسہ، آب گلو، آب نیم، آب کرنجوا، آب کنوار گندل، آب کاسنی، آب زرشک دودھ گدھی، دودھ بکری، ہر ایک ۵ تولہ میں علیحدہ علیحدہ کھرل کریں، پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دس سیر اُپلہ جنگلی میں محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں۔ اس طرح سے دس دفعہ انہی بوٹیوں کے پانی میں دوا کھرل کر کے آگ دیں۔ سبز بوٹیاں نہ مل سکیں تو خشک حاصل کر کے جوشاندہ یا خیساندہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پکی اینٹ کے رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- ایک رتی سے چار رتی حسب برداشت مریض مناسب بدرقہ سے دیں دق و سل کے تمام عوارض بتدریج رفع کرتا ہے اور پرانے بخاروں میں بھی بے حد مفید ہے۔ سینکڑوں برس کا خاندانی مجرب نسخہ ہے جو واقعی اکسیر ہے۔

ع ۶۲ (۲) **تریاق سل ودق** :- عرصہ پندرہ سال سے بندہ کے تجربہ میں آ رہا ہے جو واقعی مثل تریاق ہے۔

ھوالشافی:۔ سرطان نہری یعنی کیکڑا سوختہ دو تولہ۔ گوند کتیرا، گوند کیکر، غری السمک غبار آسیا، تخم گاؤزبان، تخشخاش سفید، کہربا، دم الاخوین، شادنج عدسی مغسول ہر ایک ۷ ماشہ، تخم خطمی، گل گاؤزبان، رب السوس، ملٹھی، مغز بادام، مغز کدو ہر ایک سوا ۵ ماشہ مغز بہیدانہ، اقاقیہ، گل ارمنی ہر ایک ساڑھے ۳ ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ زعفران کشمیری ایک ماشہ، طباشیر ساڑھے ۲ ماشہ تخم کاہو مقشر، پوست کوکنار ہر ایک ڈھائی ماشہ۔

ترکیب:۔ اول سرطان کو کسی کوزہ میں ڈال کر آگ میں سوختہ کریں اور شادنج کو نیم کوفتہ کرکے کھرل میں رگڑ کر پانی میں ڈال کر دھولیں۔ پھر تخم بہیدانہ سے مغز نکالیں۔ پھر سب کو جدا جدا پیس چھان کر آپس میں ملاکر لعاب بہیدانہ ڈال کر بقدر نخود گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے رکھیں۔

بوقت ضرورت قوی ہیکل مریض کو تین گولی اور کمزور کو دو گولی ہر روز بوقت صبح شربت اعجاز ۲ تولہ سے دیا کریں۔ یہ گولیاں متواتر دو ماہ دینے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

پرہیز:۔ مریض کو زیادہ سردی اور گرمی سے محفوظ رکھیں۔ ایسے بہت کپڑے بھی نہ پہنائیں کہ پسینہ آکر جسم کو تر اور نرم کردے اور زیادہ کھلا بھی نہ رکھیں کہ جس سے جسم سرد ہوجائے۔ اس مرض میں زیادہ تر غذا کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے اس کا بخوبی انتظام رکھیں

غذا:۔ مقوی مثل شوربا، یخنی، دودھ، مکھن، گھی، بالائی، انڈا، کھچڑی، پلاؤ، زردہ، قورمہ، کوفتہ، کباب، بسکٹ، ڈبل روٹی وغیرہ زود ہضم، مرغن اور مقوی دیں۔ اگر مریض کا دل کھانے پر نہ کرے اور بھوک بند ہو تو بھی تھوڑا تھوڑا کرکے

ضرور کھلائیں، معدہ کو خالی نہ رہنے دیں۔

نوٹ:۔ ان ہر دو نسخہ جات سے میں نے اکثر مریضوں پر کامیابی حاصل کی ہے حتیٰ کہ تیسرے درجہ کے مریض بھی صحت کلی حاصل کرچکے ہیں۔ جن کی اسناد میرے پاس موجود ہیں۔ مریضانِ سل و دق بے فکر ہوکر فوراً ان نسخہ جات کو تیار کرکے کلی صحت حاصل کریں۔ اور بعد از صحت دعائے خیر سے یاد کریں۔ فقط

(حکیم محمد رحمت علی ہمایوں)

- مندرجہ ذیل سطور میں اقتباس ہے اس مضمون کا جو کہ حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں نے بواسیری بوٹی کے عنوان سے آب حیات ماہ اگست ۳۵ء میں برائے اشاعت دیا ہے۔ ناظرین کی خاطر پیش خدمت ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

بواسیری بوٹی:۔ اسی نام سے موسوم ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بعض جگہ اس کو پہاڑی کسونڈی بھی کہتے ہیں۔ مگر یہ عام دیسی کسونڈی سے سوائے پھل کے ہم رنگ (زرد) ہونے کے اور کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ اس کی پھلی گول بقدر ۳ انگشت لمبی ہوتی ہے۔ اور اس کا دانہ گول اور چپٹا ہوتا ہے، عام کسونڈی کی پھلی لمبی اور دانہ چپٹا ہوتا ہے اس کا پتہ گولائی مائل مثل برگ تمر ہندی (املی) کے ہوتا ہے اور اس میں بو بہت کم پائی جاتی ہے۔ مگر عام کسونڈی کا پتہ چوڑا اور تیز بودار ہوتا ہے عام کسونڈی کا درخت اکثر فصلی موسم پر اگ کر موسم ختم ہونے پر نیست و نابود ہو جاتا ہے مگر بواسیری بوٹی کا پودا کئی کئی سال تک باقی رہتا ہے۔

صفات:۔ اس کا پودا بقدر دو گز اونچا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ ڈنڈی اودی سرخ ہوتی ہے لیکن جب درخت پرانا ہو جاتا ہے تو سبز ہو جاتی ہے۔ پتہ ہر دو

جانب لمبا گولائی مائل شکل برگ املی کے ہوتا ہے۔ مگر اس سے قدرے بڑا ہوتا ہے
پھلی پہلے سبز پھر سرخ اور پک کر سیاہ ہو جاتی ہے۔ پھول زرد رنگ کا پتی دار
ہوتا ہے۔

کاشت :۔ اس کا تخم موسم برسات میں بویا جاتا ہے۔ جب اس کے دو چار پودے
کسی ایک جگہ پر ہو جاتے ہیں اس کے بعد انہی کے تخم گر گر کر اگر حالات موافق ہوں
تو بکثرت نئے پودے پیدا ہوتے رہتے ہیں اور دوبارہ ان کے بونے کی خود ضرورت
پیش نہیں۔ موسم گرما میں اس کو پانی دیتے رہنا چاہیے۔ اس کا تخم پائیں باغوں اور
گملوں میں بھی بآسانی بویا جا سکتا ہے۔

افعال وخواص :۔ بواسیر اور اس کے عوارضات کے دفعیہ کے لیے مخصوص ہے۔ اس سے
بواسیر کے مسے بھی پژمردہ ہو جاتے ہیں اور اکثر اوقات جڑ سے نکل جاتے ہیں۔
اس کے علاوہ اس کے پتے زنبور، بچھو وغیرہ کے کاٹے پر مل کر لگانے سے
فوراً سوزش ولذع دور ہو کر تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔ طاعون کی گلٹی پر بھی اس
کے پتوں کا لیپ نہایت نافع ہے۔

عـ۶۳ اکسیر بواسیر :۔ جو صاحب موصوف کی طرف سے رسالہ آب حیات ستمبر ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا ہے)

بکتھو اصلی لے کر پوست وغیرہ سے صاف کر لیں اور بالکل اصلی گودا کو
نکال کر آرد میں ملفوف کر کے آگ بغیر دھواں میں پکائیں۔ جب آرد پک کر سرخ ہو جائے
تو بیچ میں سے بکتھو نکال کر گرم گرم ہی کوٹنی شروع کر دیں۔ حتی کہ مانند میدہ کے
بن جائے۔ اب اس میں نمک بواسیری بوٹی ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ بوقت صبح ہمراہ شیر تازہ بھیڑ کے استعمال کریں اور سہاگہ سفید
شگفتہ کو مکہ شستہ صد بار میں حل کر کے مسوں پر لگائیں۔ اگر متواتر ۴۰ یوم یہ علاج
کیا جائے تو شرطیہ آرام آجاتا ہے۔ مریض مسوں کے درد سے ماہی بے آب کی طرح
تڑپ رہا ہو، پہلی خوراک سے ہی آرام کی نیند سو جاتا ہے۔ عجیب چیز ہے جس کا دل
چاہے۔ دیکھ لے، پرکھ لے۔ آزما لے۔ (محمد رحمت علی ہمایوں)

مجربات سل ودق منجانب حکیم اچھبو لال صاحب کھتری مراد آبادی مطبوعہ
رسالہ آب حیات ماہ ستمبر ۱۹۳۵ء درج ذیل ہیں۔

عـ۶۴ ص :۔ پارہ مصفی، گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ، سہاگہ بریاں ۲ تولہ
کشتہ طلا ۶ ماشہ، کشتہ ناقوس ایک تولہ، مروارید ناسفتہ ایک تولہ، مرجان ایک تولہ
سب کو کھرل کر کے نیم کے پانی سے گولا بنا کر بخوبی سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ میں
احراق کریں، سرد ہونے پر نکال کر اسی کل مرکب میں کشتہ فولاد ۶ ماشہ، شنگرف
مصفی ۳ ماشہ ملا کر گھوٹ کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے دو رتی تک حسب برداشت مندرجہ ذیل طریقہ
سے دیں۔

طباشیر کبود دو تولہ، فلفل دراز ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ، دارچینی
۳ ماشہ، مصری کوزہ ۴ تولہ۔ باریک پیس کر سفوف کریں، ۳ ماشہ سفوف میں ایک
خوراک مندرجہ بالا دوا ملا کر ۲ تولہ شربت اعجاز خانہ ساز میں حل کر کے چٹا کر اوپر
سے پاؤ بھر سُرخ بکری کا اونٹا ہوا دودھ پلا دیا کریں۔ اسی طرح ایک خوراک شام
کو دیا کریں۔ مجرب ہے۔

۶۵ دیگر:۔ شنگرفی پارہ، گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ۔ خوب کھرل کر کے کجلی کر لیں، تازہ گوبر زمین پر بچھا کر اس پر ایک کیلے کا پتہ جما دیں اور کجلی کو پگھلا کر اس پتہ پر ڈال کر پھیلا دیں۔ دوا جم جائے گی (اسی طرح بنی ہوئی دوا کو پرپٹی کہتے ہیں) اس جمی ہوئی دوا میں کشتہ طلا ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ، کشتہ تانبا ۲ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ، کشتہ قلعی ۶ ماشہ، گیرو ۶ ماشہ، کشتہ مرجان ۶ ماشہ، کشتہ ناقوس ۲ ماشہ، کشتہ صدف مروارید ی ۳ ماشہ، سب اشیاء کو آپس میں رگڑ کر عرق گلاب سے تر کر کے دو صدف کلاں اصلی میں بند کر کے ایک انگلی بھر موٹا ملتانی مٹی کا مضبوط سمپٹ کر کے سکھا کر دو بڑے کنڈوں کی آگ میں اس طرح رکھیں کہ مٹی کا رنگ سرخ ہو جائے بس فوراً نکال لیں۔ یہ ترکیب ادویہ کے کیمیائی ملاپ کے لیے ہے۔ اب مٹی اتار کر بمعہ صدف کھرل کر لیں۔ جب اچھی طرح دوا یکجان ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مندرجہ بالا ترکیب سے یہ دوا اکسیر ہے۔

۶۶ دیگر:۔ ص:۔ گل ارمنی ۳ ماشہ، سرطان سوختہ ۴ ماشہ۔ گل قبرسی ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ، ست گلو ۳ ماشہ، رب السوس ۳ ماشہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، کہربائے شمعی ہر ایک ۴ ماشہ، تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ بریاں۔ دانہ الائچی خورد۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ کافور قیصوری ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، عقیق یمنی ۹ ماشہ، شاخ مرجان۔ صدف مروارید ی ہر ایک ۹ ماشہ۔ آخری ہر سہ ادویہ کو (جو کہ وزن میں نو نو ماشہ ہیں) آب برگ بالنسہ و آب برگ پیا بالنسہ میں گھس کر ٹکیہ بنا کر احراق کریں، پھر سب ادویہ کو ملا کر غری السمک

۹ ماشہ (غری السمک کا دوسرا نام سریشم ماہی ہے) حل کر کے لعاب بہیدانہ میں گوندھ کر قرص بمقدار ۳ ماشہ بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک قرص گھس کر دیا قوزہ علوی خانی ۳ ماشہ میں ملا کر مندرجہ ذیل خیساندہ کے ہمراہ پلائیں۔

بارتنگ، حب الآس۔ برگ اڑوسہ۔ برگ پیا بالنسہ، ہر ایک ۳ ماشہ سب کو عرق برنجاسف دس تولہ میں بھگو کر صاف کریں۔ اور شربت بزوری معتدل ۹ ماشہ ملا کر سب مجموعہ کو پلائیں۔ ایسا ہی دن میں دو دفعہ۔

مریض کو کھلی اور صاف ہوا میں رکھیں، مریض کے پہننے کے کپڑے صاف اور پاکیزہ ہوں۔ مریض کے کمرہ میں روزانہ گوگل کی دھونی دیا کریں، پانی کے گھڑے میں ۵ تولہ السی کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں اور جب مریض کو پانی کی خواہش ہو۔ یہی پانی پینے کو دیں، غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔ لوکی یعنی کدو دراز کی سبزی کثرت سے دیں۔ ۸۰ فیصدی آرام آنے کی توقع ہے۔

۶۷ تریاق چنبل:۔ (ماخوذ از آب حیات ستمبر ۱۹۳۷ء مندرجہ منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

یہ نسخہ آج تک سینکڑوں مریضوں پر آزمایا اور مفید پایا۔ یہاں تک کہ ایک مریض کو عرصہ تیرہ سال سے چنبل کا مرض لاحق تھا اور وہ مریض عام حکماء یونانی، ویدک اور ڈاکٹری سے متواتر علاج کراتے کراتے تنگ آ گیا تھا اور مایوس العلاج ہو چکا تھا۔ اتفاقاً مجھ کو بھی اس کا علاج کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اور شافی مطلق نے اس کو چند دنوں میں بالکل صحت کر دی۔ اور آج تک دوبارہ نہیں ہوا۔

ھوالشافی:۔ کشتہ جست ۲ تولہ۔ نوشادر دیسی ۶ تولہ

دونوں کو ملا کر لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب پانی کی طرح دونوں
دوائیں ہو جائیں۔ اتار لیں۔ پھر جب سرد ہونے کو ہوں۔ جلد جلد اکٹھا کر کے کسی
کونڈے میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب تیل سرمہ ہو جائے تو کپڑے میں چھان کر
شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور بوقت ضرورت تھوڑی سی دوائی پانی میں ملا کر
چنبل پر لگائیں۔ اگر تمام پنڈلی پر چنبل ہو تو ۲ ماشہ دوائی ایک بار لیپ کے لیے
کافی ہے۔ اسی طرح حسب ضرورت طلا بنا کر لگا لیا کریں۔ یہ تریاق اس مرض کے
لیے بے مثال ہے۔

نوٹ:۔ جب چنبل جاتا رہے تو بعد صحت بھی اس مقام پر رسوت سرکہ
میں گھس کر لگاتے رہیں۔ تاکہ وہ مقام مضبوط ہو کر داغ نامعلوم و غائب ہو جائے
بعض اوقات مرض چند دنوں کے بعد دوبارہ پھوٹ آیا کرتی ہے اس لیے صحت
ہونے کے دس پندرہ دن بعد تک بھی تریاق چنبل کا استعمال جاری رکھنا چاہیے
پھر یہ مرض ہرگز ہرگز دوبارہ نہیں کرتی۔

باہ کے دو مجرب نسخے

(منقول از رسالہ آب حیات ستمبر ۱۹۳۵ء منجانب حکیم غلام محمد صاحب رئیس موضع چاندپور)

ع۶۸ نسخہ قوت باہ:۔ آسان ہے اور اچھا فائدہ کرتا ہے۔ غرباء کے لیے
نعمت عظمیٰ ہے۔

ص:۔ کشتہ ابرک سیاہ عمدہ دو تولہ۔ کشتہ فولاد عمدہ دو تولہ۔ گوکھرو
چار تولہ۔ ستاور چار تولہ۔ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ

تک ہمراہ دودھ۔ سات روز کے اندر اندر اپنا اثر دکھاتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ نسخہ میرا بیسیوں دفعہ کا مجرب ہے۔ عام آدمیوں کی جماعی کمزوریوں
کو دور کرنے کے لیے اچھا دل خوش کن نسخہ ہے اس کی ساری خوبی فولاد اور
ابرک کے کشتوں کی عمدگی پر ہے۔ کم از کم بیس آتشہ کشتہ فولاد سم الفاری یا سنگرفی
ہو۔ اور کم از کم بیس آتشہ ہی کشتہ ابرک ہو۔ تو بہت ہی اچھا اور نمایاں فائدہ کرتا ہے
معمولی کشتہ ہوں تو اس کا فائدہ بھی معمولی ہو گا۔ نہایت اعلیٰ درجہ کے اکسیری کشتہ
تیار کرنے کا راز سیکھنا ہو تو اکسیری کشتہ جات کرشن، کی ایک جلد طلب فرمائیں
قیمت ۵/۔ روپے محصول ڈاک علاوہ ہو گا۔ عام استعمال کے لائق کشتہ جات جو
درمیانہ درجے کے ہیں۔ کشتہ جات کی پہلی کتاب میں درج کیے گئے ہیں
ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ درجہ تک کے کشتہ جات ہمارے ہاں بھی تیار ملتے ہیں
بازاری کشتے مت خریدیں۔ وہ بے حد پر ضرر اور غلط طریقوں سے بنے ہوئے
ہوتے ہیں۔ بہتر ہو گا کہ خود تیار کریں۔ ورنہ ہم سے طلب فرمائیں۔

ع۶۹ نسخہ قوت باہ بلا کشتہ

(منقولہ در رسالہ ایضاً)

بہت سے آدمی اس امر کے متلاشی ہوتے ہیں کہ قوت باہ کی دوائی
بلا کشتہ ہو کشتہ جات سے وہ نفرت کرتے ہیں اس لیے بندہ نے بڑی تلاش
سے یہ نسخہ معلوم کیا ہے اور تجربہ سے بھی کئی دفعہ اچھا معلوم ہوا ہے۔ گو کہ
کشتہ کے مقابلہ میں بڑھ کر نہیں ہے۔ مگر جن کو کشتہ سے نفرت ہے ان کے لیے

نعمت ہے ۔نسخہ یہ ہے :۔

ستاور، گوگھرو ۔کونچ بیج ۔تالمکھانہ ۔موصلی سیاہ ۔سنبل کا موصلہ ۔گنگیرن
کے بیج ۔کھرپٹی کے بیج سب برابر وزن ۔کونچ بیج کو گھی میں بھون لیں ۔پھر اس کو
اور تمام دیگر ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر ملا کر رکھ لیں ۔
خوراک :۔ ٦ ماشہ سے ٩ ماشہ تک سوتے وقت ہمراہ دودھ نیم گرم ۔

نوٹ :۔ کونچ بیج کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دو تین روز پانی میں بھگو رکھیں
جب نرم ہو جائیں اور پھول جائیں ۔تو نکال کر چھیل لیں ۔پھر سل بٹے پر باریک پیس کر گھی
میں تل لیں ۔سرخ ہو جائیں ۔نہ کچے رہیں اور نہ جلنے پائیں ۔ (درشن)

منقولہ آب حیات اکتوبر ١٩٣٥ء

٧٠ مقوی باہ :۔

مرسلہ حکیم صاحب ہمایوں ۔

ص :۔ دانہ الائچی خورد ۔دارچینی ۔سپاری ہر ایک ٩ ماشہ ۔گل سرخ ۔
صندل سفید ہر ایک ٦ ماشہ ۔کستوری ایک ماشہ ۔ورق نقرہ، ورق طلا ۔٩-٩ عدد
سلاجیت مصفی ٩ ماشہ ۔کشتہ فولاد ٩ ماشہ ۔سب کو پہلے عرق گلاب میں کھرل کریں
بعد خشک ہونے کے رب بہی کے ساتھ بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔
خوراک :۔ ایک گولی دودھ کے ہمراہ ۔

---

٧١ ہزاروں مریضوں پر آزمائی ہوئی نہایت سہل اور کثیر المنفعت

ہر قسم کے بخاروں پر مجرب ہمیشہ کا معمول طب

"امرت منجری بٹی"

(منقولہ از آب حیات اکتوبر ١٩٣٥ء)

اجزاء و ترکیب :۔ شنگرف رومی مصفی ۔مرچ سیاہ ۔سہاگہ چوکیہ ۔بچھناگ مدبر ۔
پیپل خورد ۔جائفل خورد جملہ مساوی الوزن ۔لیموں کے عرق میں مکمل دوپہر
خوب گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں ۔

افعال و منافع :۔ ہر قسم کے بخار میں ایک گولی صبح اور ایک شام کو مناسب عرقیات
یا ہمراہ آب سرد دیں ۔دمہ میں صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آب گرم دیں ۔زیادتی
کف میں ہمراہ شہد خالص اور آب ادرک کے دیں ۔زکام میں عرق گاؤزبان آدھ
پاؤ اور شربت بنفشہ ٢ تولہ کے ہمراہ دونوں وقت دیں ۔
ہیضہ میں پودینہ ۔چار لونگ ۔پوست درخت نیم ۔بادیان ۔الائچی سرخ کوفتہ ان کو
لے کر پانی میں جوش دے کر پانی کے ہمراہ دیں ۔

اس نسخہ کے بنانے میں کسی قسم کی جھنجٹ اور زحمت نہیں ہے ۔یہ نسخہ ہر
مطب میں ضرور تیار رہنا چاہیے ۔مندرجہ بالا امراض کے علاوہ عقلمند طبیب
مناسب بدرقات کے ہمراہ اسی نسخہ سے اور مرضوں پر بھی کام لے سکتا ہے ۔

(ویدراج رامچندر شرما ۔گ... مراد آباد)